DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 10.10.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	گلوبل وارمنگ عالمی مسئلہ،نمٹنے کیلئے اجتماعی ذمہ داریوں کی ضرورت ہے،گورنر مندوخیل۔	جنگ ودیگراخبارات
02	گوادر میں قلت آب صوبائی حکومت نے واٹرایمرجنسی نافذ کردی،وزیراعلیٰ۔	جنگ ودیگراخبارات
03	صوبے کی ترقی کے لیے اختلافات کو پس پشت ڈالنا ہوگا،میر سلیم کھوسہ۔	انتخاب ودیگراخبارات
04	صوبائی وزیر خوراک نے پنجاب سے بلوچستان کو کیمیکل والے دودھ کی سپلائی کا نوٹس لے لیا۔	مشرق ودیگراخبارات
05	معاشرے کی تعمیر روحانی واخلاقی استحکام سے ممکن ہے،بابا غلام رسول عمرانی۔	جنگ ودیگراخبارات
06	بلوچستان گرینڈ ٹورزم فیسٹیول کا انعقاد 10 تا 12 اکتوبر ہوگا۔	مشرق ودیگراخبارات
07	پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کا اجلاس بولان میڈیکل یونیورسٹی کے مالی حسابات کا جائزہ۔	جنگ ودیگراخبارات
08	عالمی کمپنیاں بلوچستان میں سرمایہ کاری کرنا چاہتی ہیں،بلال کاکڑ۔	جنگ ودیگراخبارات
09	آئی جی ایف سی ساؤتھ نے ٹیچنگ ہسپتال تربت میں گائنی او پی ڈی کا افتتاح کردیا۔	جنگ ودیگراخبارات
10	حکومت کی ترجیح جاری ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل ہے،کمشنر کوئٹہ۔	جنگ ودیگراخبارات
11	کوئٹہ کے گنجان آباد علاقوں میں غیرقانونی افغان مہاجرین کے خلاف آپریشن۔	جنگ ودیگراخبارات
12	حکومت اور نیب نے ہزاروں ایکڑ سرکاری اراضی کی بندر بانٹ رکوادی۔	جنگ ودیگراخبارات
13	بلوچستان کے وسائل کا فائدہ دنیا بھر کے لیے نسل کشی بلوچوں کے حصے میں آئی،اختر مینگل۔	جنگ ودیگراخبارات
14	بلوچستان کے مسائل حقوق کے حصول کے لیے آواز بلند کریں گے،مولانا ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگراخبارات
15	جمعیت صرف سیاسی جماعت نہیں ایک تحریک ہے،مولانا واسع۔	جنگ ودیگراخبارات
16	بلوچستان کو ترقی کے قومی دھارے میں لانا ن لیگ کا وژن ہے،جمال شاہ کاکڑ۔	جنگ ودیگراخبارات
17	بلوچستان کے لیے ہر فورم پر آواز اٹھاؤں گا،جمال رئیسانی۔	جنگ ودیگراخبارات
18	فنی تعلیم سے روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے،صادق سنجرانی۔	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

قلات نامعلوم افراد نے فجر کی اذان دینے والے موذن کو شہید کردیا،قلات قومی شاہراہ پر مسلح افراد کی ناکہ بندی ایک مسافر اور تعمیراتی کمپنی کے 7 افراد اغوا،منگچر میدان سے لاش برآمد،ڈیرہ مراد جمالی ریلوے ٹریک پر بم دھماکہ گیٹ مین شہید۔

عوامی مسائل:

میر گل خان نصیر ہسپتال میں ڈاکٹرز کی 63 آسامیاں خالی،کوئٹہ میں سردی کی آمد حسب روایت گیس غائب،بحران شدت اختیار کرگیا۔

CS CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 10.10.2025

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**گوادر میں قلت آب کا مسئلہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان کا پانی فراہمی کیلئے سخت احکامات** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بنیادوں پر گوادر میں پانی بحران کا مسئلہ حل نہ ہوسکا، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع گوادر میں ہنگامی پر پانی کی فراہمی یقینی بنانے اور دیگر منصوبوں کی جلد تکمیل کے بارے میں ہدایت بھی کی تھی تاکہ گوادر کے مکینوں کو درپیش پانی بحران سے نجات مل سکے۔ گوادر میں پانی کا مسئلہ بہت دیرینہ ہے جس کیلئے متعدد منصوبے شروع کیے گئے مگر یہ ابھی تک تعطل کا شکار ہیں۔ گوادر جیسے اہم ضلع میں قلت آب افسوسناک امر ہے، یہ مسئلہ ہنگامی بنیادوں پر پہلے ہی حل ہوجانا چاہئے تھا۔ اس وقت گوادر میں بڑے پیمانے پر سرمایہ کاری ہورہی ہے، میگا منصوبوں کا جال بچھایا جارہا ہے، یہ مستقبل میں ملک کا معاشی حب بننے جارہا ہے ایسے ضلع میں بنیادی سہولیات کی عدم فراہمی یقیناً لمحہ فکریہ ہے۔ گوادر میں پانی سمیت دیگر سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح ہونی چاہئے، ترقیاتی منصوبوں سے گوادر کے عوام کو براہ راست فائدہ پہنچانا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہونا چاہئے۔ وفاقی حکومت کو بھی گوادر کے مسائل حل کرنے کیلئے صوبائی حکومت کے ساتھ مکمل تعاون کرنا چاہئے تاکہ چھوٹے مسائل تو کم ازکم جلد حل ہوسکیں۔ بہرحال وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گوادر میں قلت آب کے مسئلے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے اس کو فوری حل کرنے کیلئے تمام وسائل بروئے کار لانے کیلئے ہدایات جاری کی ہیں۔

اداریے:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**کوئٹہ شہر کا منشیات سے پاک کرنا وزیر اعلیٰ اور پارلیمانی سیکرٹری کا وژن** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "**بلوچستان مسائلستان یا ترقی کا استعارہ** " کے عنوان سے عبدالرزاق کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "**بلوچستان میں پوست کاشت کی پیچیدہ سازش** " کے عنوان سے عبدالرزاق کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**سردار بابا غلام رسول خان عمرانی کی خدمات** " کے عنوان سے بشیر نیچاری کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 10 OCT 2025 Page No. 1

گلوبل وارمنگ عالمی مسئلہ، نمٹنے کیلئے اجتماعی ذمہ داریوں کی ضرورت ہے

گورنر مندوخیل

مسلسل بڑھتا ہوا درجہ حرارت، پگھلتے ہوئے گلیشیئرز اور شدید موسمی واقعات ہمارے وجود کو خطرے میں ڈال رہے ہیں

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ اگرچہ گلوبل وارمنگ ایک اہم عالمی مسئلہ ہے جس کیلئے اجتماعی ذمہ داری کی ضرورت ہے، ہمیں اس کے اثرات کو کم کرنے میں اپنے کردار کا بھرپور حصہ ادا کرنا چاہیے۔ پاکستان کو خطے میں سبز گلستان بنانا موجودہ حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ ہم تسلیم کرتے ہیں کہ گلوبل وارمنگ درحقیقت ایک گلوبل وارننگ بھی ہے۔ موسمیاتی تبدیلیاں درحقیقت ہمیں انفرادی اور اجتماعی طور پر فوری کارروائی کرنے احساس دلاتی ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کے دن گورنر ہاؤس کوئٹہ میں وزیراعلیٰ کے مشیر برائے ماحولیات نسیم الرحمٰن ملاخیل نے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ مسلسل بڑھتا ہوا درجہ حرارت، پگھلتے ہوئے گلیشیئرز اور شدید موسمی واقعات ہمارے وجود کو خطرے میں ڈال رہے ہیں۔ پائیدار طریقوں اپنانے، جنگلات میں اضافہ، اور ماحول دوست ٹیکنالوجیز کو فروغ دیکر ہم اپنے کاربن فٹ پرنٹ کم کرسکتے ہیں اور ایک صحت مند ماحول بناسکتے ہیں۔

کوئٹہ: میجر سبطین حیدر شہید کی نماز جنازہ، گورنر، وزیراعلیٰ اور اعلیٰ حکام کی شرکت

ڈیرہ اسماعیل خان میں شہید ہوئے، مکمل فوجی اعزاز کے ساتھ سپرد خاک کردیا گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈیرہ اسماعیل خان میں شہید ہونے والے میجر سبطین حیدر کی کوئٹہ میں نماز جنازہ ادا کردی گئی نماز جنازہ میں گورنر، وزیراعلیٰ، صوبائی وزرا سمیت دیگر اعلیٰ فوجی اور سول حکام نے شرکت کی شہید کو مکمل فوجی اعزاز کے ساتھ سپرد خاک کردیا گیا تفصیلات کے مطابق ڈیرہ اسماعیل خان کے علاقے درابن میں فتنہ خوارج کے خلاف آپریشن کے دوران شہید ہونے والے میجر سبطین حیدر کی نماز جنازہ گزشتہ روز کوئٹہ میں ادا کی گئی نماز جنازہ میں گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، صوبائی وزیر ایریگیشن میر صادق عمرانی سمیت دیگر اعلیٰ فوجی اور سول حکام نے شرکت کی۔ بعد ازاں شہید میجر سبطین حیدر کو مکمل فوجی اعزاز کے ساتھ سپرد خاک کردیا گیا۔

کوئٹہ: گورنر جعفر مندوخیل، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اور دیگر شہید میجر سبطین حیدر کی نماز جنازہ میں شریک ہیں

کوئٹہ: گورنر جعفر مندوخیل سے صوبائی مشیر نسیم الرحمٰن ملاخیل کی قیادت میں وفد ملاقات کررہا ہے

گورنر بلوچستان جعفر مندوخیل سے وی سی ویمن یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر روبینہ مشتاق ملاقات کررہی ہیں

THE DAILY JANG QUETTA
روزنامہ جنگ کوئٹہ
بانی میر خلیل الرحمٰن
جلد 54 جمعۃ المبارک 16 ربیع الثانی 1447ھ 10 اکتوبر 2025ء نمبر 277

گوادر میں قلت آب، صوبائی حکومت نے واٹر ایمرجنسی نافذ کر دی

پانی کی فراہمی پر عائد تمام ٹیکس معطل کر دیئے گئے، مسئلے سے نمٹنے کے اقدامات میں سست روی برتنے پر وزیر اعلیٰ کا اظہار برہمی

اقدامات نتیجہ خیز ثابت نہ ہوئے تو چیف سیکرٹری کے ہمراہ گوادر میں کیمپ لگا کر فراہمی آب کے امور کی نگرانی کروں گا، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) گوادر میں قلتِ آب کی سنگین صورتحال کے پیش نظر صوبائی حکومت نے واٹر ایمرجنسی نافذ کر دی ہے جبکہ پانی کی فراہمی پر عائد تمام ٹیکس معطل کر دیئے گئے ہیں، جمعرات کو وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت اجلاس میں گوادر میں پانی کی قلت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور حکام نے اب تک اختیار کی گئی حکمت عملی پر بریفنگ دی وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اٹھائے گئے اقدامات میں سست روی برتنے پر برہمی کا اظہار کیا انہوں نے مقامی افسران کو اس ضمن میں اقدامات کو بار آور بنانے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ اگر اقدامات فوری نتیجہ خیز ثابت نہ ہوئے تو وہ چیف سیکرٹری کے ہمراہ گوادر میں کیمپ لگا کر ذاتی طور پر فراہمی آب کے امور کی نگرانی کریں گے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گوادر کے عوام پانی کی قلت کے باعث شدید مشکلات سے دوچار ہیں حکومت عوامی مسائل کے حل کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے انہوں نے اس امر پر تاسف کا اظہار کیا کہ جب صوبائی حکومت کی جانب سے حسب ضرورت مالی وسائل کی منظوری دی جا چکی ہے تو بحران کے خاتمے میں غیر معمولی پیش رفت کیوں سامنے نہیں آئی؟ انہوں نے واضح کیا کہ جن افسران میں فیصلہ سازی اور بحران سے نمٹنے کی صلاحیت نہیں وہ رضاکارانہ طور پر عہدہ چھوڑ دیں تاکہ یہ ذمہ داریاں ایسے افسران کو تفویض کی جائیں جو بہتر طور پر اس بحران سے نمٹ سکیں وزیر اعلیٰ نے ہدایت کی کہ قلتِ آب سے نمٹنے کے لیے "برج فنانسنگ" کے تحت دستیاب تمام وسائل فوری طور پر استعمال میں لائے جائیں تاکہ سنگین صورتحال سے نمٹا جا سکے انہوں نے کہا کہ عام شہریوں کو پانی کی کمی کے باعث تڑپتا نہیں دیکھ سکتے عوام کو ریلیف فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے واضح ہدایت کی کہ بحرانی صورتحال میں ٹینکر مافیا کی بلیک میلنگ کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی انہوں نے گوادر انتظامیہ کو دوٹوک احکامات جاری کرتے ہوئے کہا کہ ایسے عناصر کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے تاکہ عوام کا استحصال روکا جا سکے اجلاس میں وزیر اعلیٰ نے گیارہ غیر فعال ڈی سیلینیشن پلانٹس کی بحالی کے لیے فزیبلٹی رپورٹ ہنگامی بنیادوں پر مکمل کرنے کی ہدایت جاری کی انہوں نے کہا کہ یہ منصوبے فعال ہو کر پانی کی فراہمی میں خاطر خواہ بہتری لا سکتے ہیں اس لیے ان پر تیز رفتار پیش رفت ناگزیر ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گوادر میں پانی کا بحران محض انتظامی نہیں بلکہ عوام کی بنیادی ضرورت سے جڑا اہم مسئلہ ہے جس کے حل کے لیے تمام سیاسی جماعتوں، اداروں اور اسٹیک ہولڈرز کو اعتماد میں لیا جائے۔

شہید میجر سبطین حیدر جیسے بہادر سپوتوں نے قوم کا سر فخر سے بلند کر دیا، وزیر اعلیٰ

شہیدوں کو خراج تحسین

قربانیوں کی بدولت امن و استحکام ممکن ہوا، بیان، دہشت گردی کیخلاف کھڑے رہنا پیپلز پارٹی کا وطیرہ ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ڈیرہ اسماعیل خان کے علاقے درابن میں فتنہ خوارج کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی پر فورسز کو زبردست خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ قوم اپنے بہادر سپوتوں کی قربانیوں پر فخر کرتی ہے انہوں نے آپریشن کے دوران شہادت نوش کرنے والے بہادر افسر میجر سبطین حیدر کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ سے تعلق رکھنے والے یہ نڈر افسر وطن عزیز کے دفاع میں جرات و بہادری سے لڑتے ہوئے اپنی جان کا نذرانہ پیش کر گئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ شہید میجر سبطین حیدر ایک بہادر والد کے بہادر بیٹے تھے، جنہوں نے وطن عزیز کے وقار اور سلامتی کے لیے اپنی جان قربان کر کے پوری قوم کا سر فخر سے بلند کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ قوم کو اپنے ان سپوتوں پر ناز ہے جنہوں نے مادر وطن کے دفاع کے لیے اپنی زندگیاں نچھاور کر کے بہادری کی نئی مثال قائم کی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ شہداء کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی، ہم ان کے خون کے مقروض ہیں۔

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے جمعرات کو یہاں چیئرمین رویت ہلال کمیٹی پاکستان مولانا عبدالخبیر آزاد نے ملاقات کی جس میں باہمی دلچسپی کے امور، مذہبی ہم آہنگی، امن و بھائی چارے کے فروغ اور صوبے میں علماء کے مثبت کردار پر تبادلہ خیال کیا گیا، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مولانا عبدالخبیر آزاد کی ملک میں مذہبی رواداری اور اتحاد بین المسلمین کے فروغ کے لیے خدمات کو سراہا اس موقع پر مولانا عبدالخبیر آزاد نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی صوبے میں قیام امن، ترقیاتی اقدامات اور عوامی فلاح کے لیے جاری کاوشوں کو سراہا چیئرمین رویت ہلال کمیٹی مولانا عبدالخبیر آزاد نے اپنی تصنیف بھی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو پیش کی، علاوہ ازیں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف کھڑے رہنا پاکستان پیپلز پارٹی کا وطیرہ ہے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ہم نے اپنی عظیم لیڈر شہید رانی کو گنوایا اس جنگ میں پارٹی نے اپنے لیڈرز اور کارکنوں کو قربان کیا ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو یہاں پارٹی کے سینئر رہنما و فوکل پرسن سید اقبال شاہ کی سربراہی میں پاکستان پیپلز پارٹی ژوب ڈویژن اور قلعہ سیف اللہ کے جیالوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔

وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی سے اقبال شاہ کی قیادت میں پی پی پی قلعہ سیف اللہ کا وفد ملاقات کر رہا ہے

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے وائس چانسلر بیوٹمز ڈاکٹر خالد حفیظ ملاقات کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو مولانا عبدالخبیر آزاد کتاب کا تحفہ پیش کر رہے ہیں

CamScanner

Daily MASHRIQ QUETTA
روزنامہ مشرق کوئٹہ

جلد 54 | شمارہ 95 | قیمت 35 روپے | BC-m-11 | Email: Mashriqqta2005@gmail | PTCL 081-2827345, 081-2827344 | 2025 ... 1447 ...

مسائل کے حل کیلئے دستیاب وسائل بروئے کار لارہے ہیں، میر سرفراز بگٹی

جن افسران میں فیصلہ سازی اور بحران سے نمٹنے کی صلاحیت نہیں وہ رضا کارانہ طور پر عہدہ چھوڑ دیں، وزیراعلیٰ

گوادر کے عوام پانی کی قلت کے باعث شدید مشکلات سے دوچار ہیں حکومتی ادارے فوری اقدامات اٹھائیں

گیارہ غیر فعال ڈی سیلینیشن پلانٹس کی بحالی کے لیے فزیبلٹی رپورٹ ہنگامی بنیادوں پر مکمل کرنے کی ہدایت کردی

کوئٹہ (خ ن) گوادر میں قلت آب کی سنگین صورتحال کے پیش نظر صوبائی حکومت نے واٹر ایمرجنسی نافذ کردی ہے جبکہ پانی کی فراہمی پر عائد تمام ٹیکس معطل کردیئے گئے ہیں، جمعرات کو وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت اجلاس میں گوادر میں.......... بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 پر

پانی کی قلت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور حکام نے اپنگ اختیار کی گئی حکمت عملی پر بریفنگ دی وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اٹھائے گئے اقدامات میں سست روی برتنے پر برہمی کا اظہار کیا انہوں نے مقامی افسران کو اس ضمن میں اقدامات کو بار آور بنانے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ اگر یہ اقدامات فوری نتیجہ خیز ثابت نہ ہوئے تو وہ چیف سیکرٹری کے ہمراہ گوادر میں کیمپ لگا کر ذاتی طور پر فراہمی آب کے امور کی نگرانی کریں گے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گوادر کے عوام پانی کی قلت کے باعث شدید مشکلات سے دوچار ہیں حکومت عوامی مسائل کے حل کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لارہی ہے انہوں نے اس امر پر تاسف کا اظہار کیا کہ جب صوبائی حکومت کی جانب سے حسب ضرورت مالی وسائل کی منظوری دی جاچکی ہے تو بحران کے خاتمے میں غیر معمولی پیش رفت کیوں سامنے نہیں آئی؟ انہوں نے واضح کیا کہ جن افسران میں فیصلہ سازی اور بحران سے نمٹنے کی صلاحیت نہیں وہ رضا کارانہ طور پر عہدہ چھوڑ دیں تاکہ یہ ذمہ داریاں ایسے افسران کو تفویض کی جائیں جو بہتر طور پر اس بحران سے نمٹ سکیں وزیر اعلیٰ نے ہدایت کی کہ قلت آب سے نمٹنے کے لیے "مبرج فنانسنگ" کے تحت دستیاب تمام وسائل فوری طور پر استعمال میں لائے جائیں تاکہ سنگین صورتحال سے نمٹا جاسکے انہوں نے کہا کہ عام شہریوں کو پانی کی کمی کے باعث تڑپتا نہیں دیکھ سکتے عوام کو ریلیف فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے واضح ہدایت کی کہ بحرانی صورتحال میں ٹینکر مافیا کی بلیک میلنگ کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی انہوں نے گوادر انتظامیہ کو دوٹوک احکامات جاری کرتے ہوئے کہا کہ ایسے عناصر کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے تاکہ عوام کا استحصال روکا جاسکے اجلاس میں وزیر اعلیٰ نے گیارہ غیر فعال ڈی سیلینیشن پلانٹس کی بحالی کے لیے فزیبلٹی رپورٹ ہنگامی بنیادوں پر مکمل کرنے کی ہدایت جاری کی انہوں نے کہا کہ یہ منصوبے فعال ہوکر پانی کی فراہمی میں خاطر خواہ بہتری لاسکتے ہیں اس لیے ان پر تیز رفتار پیش رفت ناگزیر ہے۔

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے مولانا عبدالخبیر آزاد کی ملاقات

باہمی دلچسپی کے امور، مذہبی ہم آہنگی، امن و بھائی چارے پر گفتگو

وزیر اعلیٰ بلوچستان کی کاوشیں قابل ستائش ہیں، چیئرمین رویت ہلال کمیٹی

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے چیئرمین رویت ہلال کمیٹی پاکستان مولانا عبدالخبیر آزاد کی ملاقات، باہمی دلچسپی کے امور، مذہبی ہم آہنگی، امن و بھائی چارے کے فروغ اور صوبے میں علما کے مثبت کردار پر تبادلہ خیال وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے جمعرات کو یہاں چیئرمین رویت ہلال کمیٹی پاکستان مولانا عبدالخبیر آزاد نے ملاقات کی جس میں باہمی دلچسپی کے امور، مذہبی ہم آہنگی، امن و بھائی چارے کے فروغ اور صوبے.......... بقیہ 11 صفحہ نمبر 7 پر

میں علما کے مثبت کردار پر تبادلہ خیال کیا گیا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مولانا عبدالخبیر آزاد کی ملک میں مذہبی رواداری اور اتحاد بین المسلمین کے فروغ کے لیے خدمات کو سراہا اس موقع پر مولانا عبدالخبیر آزاد نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی صوبے میں قیام امن، ترقیاتی اقدامات اور عوامی فلاح کے لیے جاری کاوشوں کو سراہا چیئرمین رویت ہلال کمیٹی مولانا عبدالخبیر آزاد نے اپنی تصنیف بھی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو پیش کی۔

دہشتگردی کا مقابلہ کرنا ہمارا وطیرہ ہے، سرفراز بگٹی

دہشتگردی کے خلاف جنگ میں ہم نے اپنی عظیم لیڈر شہید رانی کو کھودیا، وزیر اعلیٰ بلوچستان

دہشت گردی کے خلاف پی پی پی کی لائن واضح ہے، سید اقبال شاہ، ژوب، قلعہ سیف اللہ کے جیالوں سے بات چیت

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف کھڑے رہنا پاکستان پیپلز پارٹی کا وطیرہ ہے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ہم نے اپنی عظیم لیڈر شہید رانی کو کھو دیا اس جنگ میں پارٹی نے اپنے لیڈرز اور کارکنوں کو قربان کیا ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو یہاں پارٹی کے سینئر رہنما و ڈویژنل صدر سید اقبال.......... بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 پر

شاہ کی سربراہی میں پاکستان پیپلز پارٹی ژوب ڈویژن اور قلعہ سیف اللہ کے جیالوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف پاکستان پیپلز پارٹی کی لائن بڑی واضح ہے چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے گڑھی خدا بخش میں دہشت گردی کے خلاف اپنا موقف دوٹوک انداز میں پیش کیا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں حکومت سنبھالی تو ریڈ زون بند تھا آج کوئی سڑک بند نہیں آٹھ پارٹیاں اکٹھی ہوکر بھی سڑک بند نہیں کرسکتیں انہوں نے کہا کہ ہم اپنی سڑکیں بند کرنے نہیں دیں گے دہشت گردی کا مقابلہ کریں گے اور ہر قیمت پر امن بحال رکھیں گے۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے مولانا عبدالخبیر آزاد ملاقات کررہے ہیں

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی گوادر میں قلت آب سے متعلق اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 296 | جمعۃ المبارک، 16 ربیع الثانی، 10 اکتوبر 2025، صفحات 8 قیمت 40 روپے

وزیر اعلیٰ: حکومت سنبھالی تو بلوچستان ریڈ زون تھا، آج ایک بھی سڑک بند نہیں

گوادر میں پانی کیلئے اقدامات نتیجہ خیز نہ ہوئے تو چیف سیکرٹری کے ہمراہ کیمپ لگا کر خود نگرانی کروں گا، سرفراز بگٹی

دہشت گردی کیخلاف جنگ میں ہم نے اپنی عظیم لیڈر شہید رانی کو گنوایا، جیالوں سے گفتگو، اجلاس کی صدارت کی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف کھڑے رہنا پاکستان پیپلز پارٹی کا وطیرہ ہے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ہم نے (باقی صفحہ 5 نمبر 10)

کوئٹہ (خ ن) گوادر میں قلت آب کی سنگین صورتحال کے پیش نظر (باقی صفحہ 5 نمبر 9)

اپنی عظیم لیڈر شہید رانی کو گنوایا اس جنگ میں پارٹی نے اپنے لیڈرز اور کارکنوں کو قربان کیا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پارٹی کے سینئر رہنما ڈویژنل پریذیڈنٹ سید اقبال شاہ کی سربراہی میں پیپلز پارٹی ژوب ڈویژن اور قلعہ سیف اللہ کے جیالوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف پیپلز پارٹی کی لائن بڑی واضح ہے چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے گھڑی خدا بخش میں دہشت گردی کے خلاف اپنا موقف دوٹوک انداز میں پیش کیا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں حکومت سنبھالی تو ریڈ زون بند تھا آج کوئی سڑک بند نہیں آٹھ پارٹیاں اکٹھے ہو کر بھی سڑک بند نہیں کر سکتیں انہوں نے کہا کہ ہم اپنی سڑکیں بند کرنے نہیں دیں گے دہشت گردی کا مقابلہ کریں گے اور ہر قیمت پر امن بحال رکھیں گے۔

صوبائی حکومت نے واٹر ایمرجنسی نافذ کر دی ہے جبکہ پانی کی فراہمی پر عائد تمام ٹیکس معطل کر دیے گئے ہیں جمعرات کو وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت اجلاس میں گوادر میں پانی کی قلت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور حکام نے اب تک اختیار کی گئی حکمت عملی پر بریفنگ دی وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اٹھائے گئے اقدامات میں سست روی برتنے پر برہمی کا اظہار کیا انہوں نے مقامی افسران کو اس ضمن میں اقدامات کو بار آور بنانے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ اگر یہ اقدامات فوری نتیجہ خیز ثابت نہ ہوئے تو وہ چیف سیکرٹری کے ہمراہ گوادر میں کیمپ لگا کر ذاتی طور پر فراہمی آب کے امور کی نگرانی کریں گے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گوادر کے عوام پانی کی قلت کے باعث شدید مشکلات سے دوچار ہیں حکومت عوامی مسائل کے حل کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے انہوں نے اس امر پر تاسف کا اظہار کیا کہ جب صوبائی حکومت کی جانب سے حسب ضرورت مالی وسائل کی منظوری دی جا چکی ہے تو بحران کے خاتمے میں غیر معمولی پیش رفت کیوں سامنے نہیں آئی؟ انہوں نے واضح کیا کہ جن افسران میں فیصلہ سازی اور بحران سے نمٹنے کی صلاحیت نہیں وہ رضاکارانہ طور پر عہدہ چھوڑ دیں تاکہ یہ ذمہ داریاں ایسے افسران کو تفویض کی جائیں جو بہتر طور پر اس بحران سے نمٹ سکیں وزیر اعلیٰ نے ہدایت کی کہ قلت آب سے نمٹنے کے لیے "ایمرجنسی فنانسنگ" کے تحت دستیاب تمام وسائل فوری طور پر استعمال میں لائے جائیں تاکہ سنگین صورتحال سے نمٹا جا سکے انہوں نے کہا کہ عام شہریوں کو پانی کی کمی کے باعث تڑپتا نہیں دیکھ سکتے عوام کو ریلیف فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے واضح ہدایت کی کہ بحرانی صورتحال میں ٹینکر مافیا کی بلیک میلنگ کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی انہوں نے گوادر انتظامیہ کو دو ٹوک احکامات جاری کرتے ہوئے کہا کہ ایسے عناصر کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے تاکہ عوام کا استحصال روکا جا سکے اجلاس میں وزیر اعلیٰ نے گیارہ غیر فعال ڈی سیلینیشن پلانٹس کی بحالی کے لیے فزیبلٹی رپورٹ ہنگامی بنیادوں پر مکمل کرنے کی ہدایت جاری کی انہوں نے کہا کہ یہ منصوبے فعال ہو کر پانی کی فراہمی میں خاطر خواہ بہتری لا سکتے ہیں اس لیے ان پر تیز رفتار پیش رفت ناگزیر ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گوادر میں پانی کا بحران محض انتظامی نہیں بلکہ عوام کی بنیادی ضرورت سے جڑا اہم مسئلہ ہے جس کے حل کے لیے تمام سیاسی جماعتوں، اداروں اور اسٹیک ہولڈرز کو اعتماد میں لیا جائے انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت اس مسئلے کے پائیدار حل کے لیے ایک جامع پالیسی فریم ورک تشکیل دے رہی ہے تاکہ مستقبل میں عوام کو اس نوعیت کے بحران سے دوچار نہ ہونا پڑے اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری منصوبہ بندی و ترقیات زاہد سلیم، پرنسپل سیکرٹری وزیر اعلیٰ بابر خان، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، سیکرٹری پی ایچ ای محمد ہاشم غلزئی، ایڈیشنل سیکرٹری چیف منسٹر سیکرٹریٹ محمد فریدون شریک تھے ویڈیو لنک کے ذریعے ایم پی اے گوادر مولانا ہدایت الرحمن، چیئرمین گوادر پورٹ اتھارٹی نور الحق بلوچ، چیئرمین گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی معین الرحمن، کمشنر مکران ڈویژن قادر بخش پرکانی اور دیگر متعلقہ حکام نے بھی اجلاس میں شرکت کی۔

قوم بہادر سپوتوں کی قربانیوں پر فخر کرتی ہے، سرفراز بگٹی

شہید میجر سبطین حیدر نے بہادری کی مثال قائم کی، ہم شہداء کے خون کے مقروض ہیں

اہل بلوچستان پاک فوج کیساتھ ہیں، وزیر اعلیٰ کا لواحقین سے ہمدردی و تعزیت کا اظہار

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ڈیرہ اسماعیل خان کے علاقے درابن میں فتنہ خوارج کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی پر فورسز کو زبردست خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ قوم اپنے بہادر سپوتوں کی قربانیوں پر فخر کرتی ہے (باقی صفحہ 5 نمبر 24)

انہوں نے آپریشن کے دوران شہادت نوش کرنے والے بہادر افسر میجر سبطین حیدر کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ سے تعلق رکھنے والے یہ نڈر افسر وطن عزیز کے دفاع میں جرات و بہادری سے لڑتے ہوئے اپنی جان کا نذرانہ پیش کر گئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ شہید میجر سبطین حیدر ایک بہادر والد کے بہادر بیٹے تھے جنہوں نے وطن عزیز کے وقار اور سلامتی کے لیے اپنی جان قربان کر کے پوری قوم کا سر فخر سے بلند کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ قوم کو اپنے ان سپوتوں پر ناز ہے جنہوں نے مادر وطن کے دفاع کے لیے اپنی زندگیاں نچھاور کر کے بہادری کی نئی مثال قائم کی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ شہداء کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی، ہم ان کے خون کے مقروض ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیاں دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے قومی عزم کو مزید مضبوط کر رہی ہیں انہوں نے کہا کہ پاک فوج، ایف سی، پولیس اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے جوان مادر وطن کے تحفظ کے لیے بے مثال قربانیاں دے رہے ہیں، اور ان قربانیوں کی بدولت ملک میں امن و استحکام ممکن ہوا ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان کے عوام پاک فوج کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں، اور شہداء کے مشن کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ قربانیاں وطن کے محفوظ اور روشن مستقبل کی ضمانت ہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ شہداء ہمارے قومی ہیرو ہیں ان کی قربانیاں دہشت گردی کے خلاف ہماری اجتماعی جدوجہد کا حوصلہ مزید بلند کرتی ہیں۔ علاوہ ازایں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ڈیرہ اسماعیل خان کے علاقے درابن میں فتنہ خوارج کے خلاف آپریشن کے دوران جام شہادت نوش کرنے والے میجر سبطین حیدر کی نماز جنازہ میں شرکت کی وزیر اعلیٰ نے شہید افسر کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ قوم اپنے بہادر سپوتوں کی قربانیوں پر فخر کرتی ہے، جنہوں نے وطن عزیز کے دفاع کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا انہوں نے کہا کہ میجر سبطین حیدر جیسے دلیر افسران کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی۔

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

Bullet No. 1 Dated: 10 OCT 2025 Page No. 5

وزیراعلیٰ بلوچستان سے چیئرمین رویت ہلال کمیٹی کی ملاقات

ملاقات میں باہمی امور، مذہبی ہم آہنگی اور علماء کے مثبت کردار پر تبادلہ خیال

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے چیئرمین رویت ہلال کمیٹی پاکستان مولانا عبدالخبیر آزاد کی ملاقات، باہمی دلچسپی کے امور، مذہبی ہم آہنگی، امن و بھائی چارے کے فروغ اور صوبے میں علما کے مثبت کردار پر تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مولانا عبدالخبیر آزاد کی ملک میں مذہبی رواداری اور اتحاد بین المسلمین کے فروغ کے لیے خدمات کو سراہا اس موقع پر مولانا عبدالخبیر آزاد نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی صوبے میں قیام امن، ترقیاتی اقدامات اور عوامی فلاح کے لیے جاری کاوشوں کو سراہا چیئرمین رویت ہلال کمیٹی مولانا عبدالخبیر آزاد نے اپنی تصنیف بھی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو پیش کی۔

کوئٹہ، شہید سبطین حیدر کی نماز جنازہ ادا، گورنر، وزیراعلیٰ سمیت عوام کی بڑی تعداد شریک

کوئٹہ (خ ن) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے علاقے مری آباد میں شہید سبطین حیدر کی نماز جنازہ ادا کی گئی۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل، وزیراعلیٰ بلوچستان میر (باقی صفحہ 5 نمبر 11)

سرفراز بگٹی، صوبائی وزراء، اراکین اسمبلی، سول و ملٹری کے اعلیٰ افسران اور عوام کی ایک بڑی تعداد نے نماز جنازہ میں شرکت کی۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے گزشتہ روز خیبر پختونخوا میں شہید ہونے والے تمام شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی درحقیقت دہشت پر مبنی ایک ذہنیت کا نام ہے جن کا خاتمہ وقت کی اہم ضرورت ہے۔ کل کے تمام شہداء کے سوگوار خاندانوں کے نام اپنے پیغام میں کہا کہ پوری قوم آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پیپلز پارٹی کے صوبائی صدر سردار عمر گورگیج اور جنرل سیکرٹری ربانی کاکڑ ملاقات کر رہے ہیں

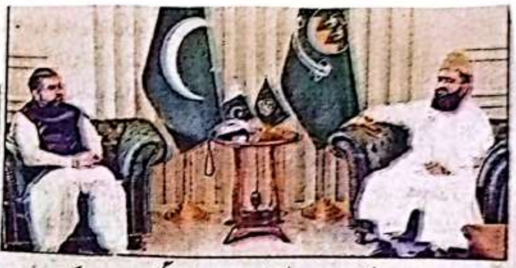

کوئٹہ: مولانا سید عبدالخبیر آزاد وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ملاقات کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے وائس چانسلر بیوٹمز ڈاکٹر خالد حفیظ ملاقات کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی گوادر میں قلت آب سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner

CLI
DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLI
RELATIONS BALOCHSI

نظامت اعلیٰ تعلقا
حکومت بلوچ

Bullet No. 1

Page No. 6

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

رجسٹرڈ نمبر پی سی I-4

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

قیمت 30 روپے

صفحات 6

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com.
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | جمعہ 10 اکتوبر 2025ء بمطابق 16 ربیع الثانی 1447ھ | شمارہ نمبر 277

گوادر میں واٹر ایمرجنسی نافذ، پانی فراہمی پر عائد تمام ٹیکس معطل کردیئے، میر سرفراز بگٹی

قلت آب کی سنگین صورتحال پر وزیراعلیٰ برہم، فوری نتیجہ خیز اقدامات نہ ہوئے تو گوادر میں کیمپ لگا کر خود نگرانی کروں گا

حکومت مالی وسائل کی منظوری دے چکی، عوام مشکلات کا شکار کیوں؟ ٹینکر مافیا کی بلیک میلنگ برداشت نہیں کی جائیگی، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) گوادر میں قلتِ آب کی سنگین صورتحال کے پیش نظر صوبائی حکومت نے واٹر ایمرجنسی نافذ کردی ہے جبکہ پانی کی فراہمی پر عائد تمام ٹیکس معطل کردیئے گئے ہیں جمعرات کو وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت اجلاس میں گوادر میں پانی کی قلت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور حکام نے اپنگ اختیار کی گئی حکمت عملی پر بریفنگ دی وزیراعلیٰ بلوچستان نے اٹھائے گئے اقدامات میں سست روی برتنے پر برہمی کا اظہار کیا انہوں نے مقامی افسران کو اس ضمن میں اقدامات کو بارآور بنانے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ اگر یہ اقدامات فوری نتیجہ خیز ثابت نہ ہوئے تو وہ چیف سیکرٹری کے ہمراہ گوادر میں کیمپ لگا کر ذاتی طور پر فراہمی آب کے امور کی نگرانی کریں گے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گوادر کے عوام پانی کی قلت کے باعث شدید مشکلات سے دوچار ہیں حکومت عوامی مسائل کے حل کے لیے تمام

بقیہ نمبر 49 صفحہ 5 پر

دستیاب وسائل بروئے کار لارہی ہے انہوں نے اس امر پر تاسف کا اظہار کیا کہ جب صوبائی حکومت کی جانب سے حسب ضرورت مالی وسائل کی منظوری دی جاچکی ہے تو بحران کے خاتمے میں غیر معمولی پیش رفت کیوں سامنے نہیں آئی؟ انہوں نے واضح کیا کہ جن افسران میں فیصلہ سازی اور بحران سے نمٹنے کی صلاحیت نہیں وہ رضاکارانہ طور پر عہدہ چھوڑ دیں تاکہ یہ ذمہ داریاں ایسے افسران کو تفویض کی جائیں جو بہتر طور پر اس بحران سے نمٹ سکیں وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ قلت آب سے نمٹنے کے لیے "میرج فنانسنگ" کے تحت دستیاب تمام وسائل فوری طور پر استعمال میں لائے جائیں تاکہ سنگین صورتحال سے نمٹا جا سکے انہوں نے کہا کہ عام شہریوں کو پانی کی کمی کے باعث تڑپتا نہیں دیکھ سکتے عوام کو ریلیف فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے واضح ہدایت کی کہ بحرانی صورتحال میں ٹینکر مافیا کی بلیک میلنگ کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی انہوں نے گوادر انتظامیہ کو دوٹوک احکامات جاری کرتے ہوئے کہا کہ ایسے عناصر کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے تاکہ عوام کا استحصال روکا جا سکے اجلاس میں وزیراعلیٰ نے گیارہ غیر فعال ڈی سیلینیشن پلانٹس کی بحالی کے لیے فزیبلٹی رپورٹ ہنگامی بنیادوں پر مکمل کرنے کی ہدایت جاری کی انہوں نے کہا کہ یہ منصوبے فعال ہو کر پانی کی فراہمی میں خاطر خواہ بہتری لاسکتے ہیں اس لیے ان پر تیز رفتار پیش رفت ناگزیر ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گوادر میں پانی کا بحران محض انتظامی نہیں بلکہ عوام کی بنیادی ضرورت سے جڑا اہم مسئلہ ہے جس کے حل کے لیے تمام سیاسی جماعتوں، اداروں اور اسٹیک ہولڈرز کو اعتماد میں لیا جائے انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت اس مسئلے کے پائیدار حل کے لیے ایک جامع پالیسی فریم ورک تشکیل دے رہی ہے تاکہ مستقبل میں عوام کو اس نوعیت کے بحران سے دوچار نہ ہونا پڑے اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری منصوبہ بندی و ترقیات زاہد سلیم، پرنسپل سیکرٹری وزیراعلیٰ بابر خان، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، سیکرٹری پی ایچ ای محمد ہاشم غلزئی، ایڈیشنل سیکرٹری چیف منسٹر سیکرٹریٹ محمد فریدون شریک تھے۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی گوادر میں قلت آب سے متعلق اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

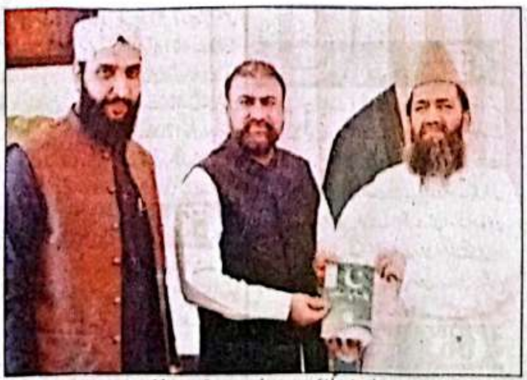

☆☆☆ کوئٹہ: وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کو مولانا عبدالخبیر آزاد اپنی تصنیف پیش کررہے ہیں ☆☆☆

CamScanner

DIRECTORA
GENERAL OF
RELATIONS BAL

نظامت اعا
حکوم

Bullet No. 1 | Page No. 7

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی صدیق بلوچ
جلد نمبر-24 | جمعہ 10 اکتوبر 2025ء بمطابق 16 ربیع الثانی 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-276

گوادر میں واٹر ایمرجنسی نافذ، کیمپ لگا کر فراہمی آب کو یقینی بناؤں گا، میر سرفراز بگٹی

پانی کی فراہمی پر عائد تمام ٹیکس معطل کر دیئے گئے ہیں، گوادر کے عوام پانی کی قلت کے باعث شدید مشکلات سے دوچار ہیں

جن افسران میں فیصلہ سازی اور بحران سے نمٹنے کی صلاحیت نہیں وہ رضاکارانہ طور پر عہدہ چھوڑ دیں تاکہ یہ ذمہ داریاں ایسے افسران کو تفویض کی جائیں

قلت آب سے نمٹنے کے لیے برج فنانسنگ کے تحت دستیاب تمام وسائل فوری طور پر استعمال میں لائے جائیں تاکہ سنگین صورتحال سے نمٹا جا سکے، وزیر اعلیٰ کا اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) گوادر میں قلت آب کی سنگین صورتحال کے پیش نظر صوبائی حکومت نے واٹر ایمرجنسی نافذ کر دی ہے جبکہ پانی کی فراہمی پر عائد تمام ٹیکس معطل کر دیئے گئے ہیں (بقیہ نمبر 10 صفحہ نمبر 2 پر)

جمعرات کو وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت اجلاس میں گوادر میں پانی کی قلت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور حکام نے اپنگ اختیار کی گئی حکمت عملی پر بریفنگ دی وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اٹھائے گئے اقدامات میں سست روی برتنے پر برہمی کا اظہار کیا انہوں نے مقامی افسران کو اس ضمن میں اقدامات کو بارآور بنانے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ اگر یہ اقدامات فوری نتیجہ خیز ثابت نہ ہوئے تو وہ چیف سیکرٹری کے ہمراہ گوادر میں کیمپ لگا کر ذاتی طور پر فراہمی آب کے امور کی نگرانی کریں گے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گوادر کے عوام پانی کی قلت کے باعث شدید مشکلات سے دوچار ہیں حکومت عوامی مسائل کے حل کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے انہوں نے اس امر پر تاسف کا اظہار کیا کہ جب صوبائی حکومت کی جانب سے حسب ضرورت مالی وسائل کی منظوری دی جا چکی ہے تو بحران کے خاتمے میں غیر معمولی پیش رفت کیوں سامنے نہیں آئی؟ انہوں نے واضح کیا کہ جن افسران میں فیصلہ سازی اور بحران سے نمٹنے کی صلاحیت نہیں وہ رضاکارانہ طور پر عہدہ چھوڑ دیں تاکہ یہ ذمہ داریاں ایسے افسران کو تفویض کی جائیں جو بہتر طور پر اس بحران سے نمٹ سکیں وزیر اعلیٰ نے ہدایت کی کہ قلت آب سے نمٹنے کے لیے "برج فنانسنگ" کے تحت دستیاب تمام وسائل فوری طور پر استعمال میں لائے جائیں تاکہ سنگین صورتحال سے نمٹا جا سکے انہوں نے کہا کہ عام شہریوں کو پانی کی کمی کے باعث تڑپتا نہیں دیکھ سکتے عوام کو ریلیف فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے واضح ہدایت کی کہ بحرانی صورتحال میں ٹینکر مافیا کی بلیک میلنگ کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی انہوں نے گوادر انتظامیہ کو دوٹوک احکامات جاری کرتے ہوئے کہا کہ ایسے عناصر کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے تاکہ عوام کا استحصال روکا جا سکے اجلاس میں وزیر اعلیٰ نے گیارہ غیر فعال ڈی سیلینیشن پلانٹس کی بحالی کے لیے فزیبلٹی رپورٹ ہنگامی بنیادوں پر مکمل کرنے کی ہدایت جاری کی انہوں نے کہا کہ یہ منصوبے فعال ہو کر پانی کی فراہمی میں خاطر خواہ بہتری لا سکتے ہیں اس لیے ان پر تیز رفتار پیش رفت ناگزیر ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گوادر میں پانی کا بحران محض انتظامی نہیں بلکہ عوام کی بنیادی ضرورت سے جڑا اہم مسئلہ ہے جس کے حل کے لیے تمام سیاسی جماعتوں، اداروں اور اسٹیک ہولڈرز کو اعتماد میں لیا جائے انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت اس مسئلے کے پائیدار حل کے لیے ایک جامع پالیسی فریم ورک تشکیل دے رہی ہے تاکہ مستقبل میں عوام کو اس نوعیت کے بحران سے دوچار نہ ہونا پڑے اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری منصوبہ بندی و ترقیات زاہد سلیم، پرنسپل سیکرٹری وزیر اعلیٰ بابر خان، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، سیکرٹری پی ایچ ای محمد ہاشم غلزئی، ایڈیشنل سیکرٹری چیف منسٹر سیکرٹریٹ محمد فریدون شریک تھے ویڈیو لنک کے ذریعے ایم پی اے گوادر مولانا ہدایت الرحمن، چیئرمین گوادر پورٹ اتھارٹی نور الحق بلوچ، چیئرمین گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی معین الرحمن، کمشنر مکران ڈویژن قادر بخش پرکانی اور دیگر متعلقہ حکام نے بھی اجلاس میں شرکت کی۔

دہشت گردی کے خلاف کھڑے رہنا پاکستان پیپلز پارٹی کا وطیرہ ہے، وزیر اعلیٰ

دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ہم نے اپنی عظیم لیڈر شہید رانی کو گنوایا

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف کھڑے رہنا پاکستان پیپلز پارٹی کا وطیرہ ہے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ہم نے اپنی عظیم لیڈر شہید رانی کو گنوایا اس جنگ میں پارٹی نے اپنے لیڈرز اور کارکنوں کو قربان (بقیہ نمبر 28 صفحہ نمبر 2 پر)

کیا ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو یہاں پارٹی کے سینیئر رہنما و ڈویژنل پرسن سید اقبال شاہ کی سربراہی میں پاکستان پیپلز پارٹی ژوب ڈویژن اور قلعہ سیف اللہ کے جیالوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف پاکستان پیپلز پارٹی کی لائن بڑی واضح ہے چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے گڑھی خدا بخش میں دہشت گردی کے خلاف اپنا موقف دوٹوک انداز میں پیش کیا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں حکومت سنبھالی تو ریڈ زون بند تھا آج کوئی سڑک بند نہیں آٹھ پارٹیاں اکٹھے ہو کر بھی سڑک بند نہیں کر سکتیں انہوں نے کہا کہ ہم اپنی سڑکیں بند کرنے نہیں دیں گے دہشت گردی کا مقابلہ کریں گے اور ہر قیمت پر امن بحال رکھیں گے

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی گوادر میں قلت آب سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner

DIRECTO
GENERAL C
RELATIONS BA

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 8

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی
اکرام اللہ خان

جلد 29 | جمعہ 10 اکتوبر 2025ء بمطابق 16 ربیع الثانی 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 276

قلت آب کی سنگین صورتحال

صوبائی حکومت نے گوادر میں واٹر ایمرجنسی نافذ کر دی

قلتِ آب سے نمٹنے کے لیے "برج فنانسنگ" کے تحت دستیاب تمام وسائل فوری طور پر استعمال میں لائے جائیں عام شہریوں کو پانی کی کمی کے باعث تڑپتا نہیں دیکھ سکتے عوام کو ریلیف فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے، وزیراعلیٰ

پانی کی فراہمی پر عائد تمام ٹیکس معطل کر دیے گئے ہیں، جن افسران میں فیصلہ سازی اور بحران سے نمٹنے کی صلاحیت نہیں وہ رضاکارانہ طور پر عہدہ چھوڑ دیں تاکہ ایسے افسران تعینات کیے جائیں جو اس بحران سے نمٹ سکیں

کوئٹہ (خ ن) گوادر میں قلتِ آب کی سنگین صورتحال کے پیش نظر صوبائی حکومت نے واٹر ایمرجنسی نافذ کر دی ہے جبکہ پانی کی فراہمی پر عائد تمام ٹیکس معطل کر دیے گئے ہیں، جمعرات کو وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت اجلاس میں گوادر میں پانی کی قلت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور حکام نے اب تک اختیار کی گئی حکمت عملی پر بریفنگ دی وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اٹھائے گئے اقدامات میں سست روی برتنے پر برہمی کا اظہار کیا انہوں نے مقامی افسران کو اس ضمن میں اقدامات کو بار آور بنانے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ اگر یہ اقدامات فوری نتیجہ خیز ثابت نہ ہوئے تو وہ چیف سیکرٹری کے ہمراہ گوادر میں کیمپ لگا کر ذاتی طور پر فراہمی آب کے امور کی نگرانی کریں گے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گوادر کے عوام پانی کی قلت کے باعث شدید مشکلات سے دوچار ہیں حکومت عوامی مسائل کے حل کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے انہوں نے اس امر پر تاسف کا اظہار کیا کہ جب صوبائی حکومت کی جانب سے حسب ضرورت مالی وسائل کی منظوری دی جا چکی ہے تو بحران کے خاتمے میں غیر معمولی پیش رفت کیوں سامنے نہیں آئی؟ انہوں نے واضح کیا کہ جن افسران میں فیصلہ سازی اور بحران سے نمٹنے کی صلاحیت نہیں وہ رضاکارانہ طور پر عہدہ چھوڑ دیں تاکہ یہ ذمہ داریاں ایسے افسران کو تفویض کی جائیں جو بہتر طور پر اس بحران سے نمٹ سکیں وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ قلتِ آب سے نمٹنے کے لیے "برج فنانسنگ" کے تحت دستیاب تمام وسائل فوری طور پر استعمال میں لائے جائیں تاکہ سنگین صورتحال سے نمٹا جا سکے انہوں نے کہا کہ عام شہریوں کو پانی کی کمی کے باعث تڑپتا نہیں دیکھ سکتے عوام کو ریلیف فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے واضح ہدایت کی کہ بحرانی صورتحال میں ٹینکر مافیا کی بلیک میلنگ کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی انہوں نے گوادر انتظامیہ کو دوٹوک احکامات جاری کرتے ہوئے کہا کہ ایسے عناصر کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے تاکہ عوام کا استحصال روکا جا سکے اجلاس میں وزیراعلیٰ نے گیارہ غیر فعال ڈی سیلینیشن پلانٹس کی بحالی کے لیے فزیبلٹی رپورٹ ہنگامی بنیادوں پر مکمل کرنے کی ہدایت جاری کی انہوں نے کہا کہ یہ منصوبے فعال ہو کر پانی کی فراہمی میں خاطر خواہ بہتری لا سکتے ہیں اس لیے ان پر تیز رفتار پیش رفت ناگزیر ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گوادر میں پانی کا بحران محض انتظامی نہیں بلکہ عوام کی بنیادی ضرورت سے جڑا اہم مسئلہ ہے جس کے حل کے لیے تمام سیاسی جماعتوں، اداروں اور اسٹیک ہولڈرز کو اعتماد میں لیا جائے انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت اس مسئلے کے پائیدار حل کے لیے ایک جامع پالیسی فریم ورک تشکیل دے رہی ہے تاکہ مستقبل میں عوام کو اس نوعیت کے بحران سے دوچار نہ ہونا پڑے اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری منصوبہ بندی و ترقیات زاہد سلیم، پرنسپل سیکرٹری وزیر اعلیٰ بابر خان، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، سیکرٹری پی ایچ ای محمد ہاشم غلزئی، ایڈیشنل سیکرٹری چیف منسٹر سیکرٹریٹ محمد فریدون شریک تھے ویڈیو لنک کے ذریعے ایم پی اے گوادر مولانا ہدایت الرحمٰن، چیئرمین گوادر پورٹ اتھارٹی نور الحق بلوچ، چیئرمین گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی معین الرحمٰن، کمشنر مکران ڈویژن قادر بخش پرکانی اور دیگر متعلقہ حکام نے بھی اجلاس میں شرکت کی۔

دہشت گردی کے خلاف کھڑے رہنا پیپلز پارٹی کا وطیرہ ہے، وزیراعلیٰ

ہم دہشت گردی کا مقابلہ کریں گے اور ہر قیمت پر امن بحال رکھیں گے، وفد سے بات چیت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف کھڑے رہنا پاکستان پیپلز پارٹی کا وطیرہ ہے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ہم نے اپنی عظیم لیڈر شہید رانی کو گنوایا اس جنگ میں پارٹی نے اپنے لیڈرز اور کارکنوں کو قربان کیا ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو یہاں پارٹی کے سینئر رہنما و فوکل پرسن سید اقبال شاہ کی سربراہی میں پاکستان پیپلز پارٹی ژوب ڈویژن اور قلعہ سیف اللہ کے جیالوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف پاکستان پیپلز پارٹی کی لائن بڑی واضح ہے چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے گڑھی خدا بخش میں دہشت گردی کے خلاف اپنا موقف دوٹوک انداز میں پیش کیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں حکومت سنبھالی تو ریڈ زون بند تھا آج کوئی سڑک بند نہیں آٹھ پارٹیاں اکٹھے ہو کر بھی سڑک بند نہیں کر سکتیں انہوں نے کہا کہ ہم اپنی سڑکیں بند کرنے نہیں دیں گے دہشت گردی کا مقابلہ کریں گے اور ہر قیمت پر امن بحال رکھیں گے۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی گوادر کو پانی کی فراہمی کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

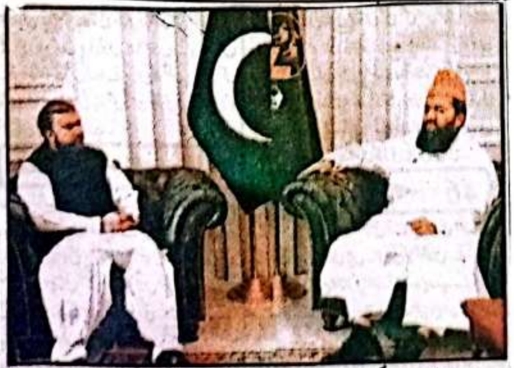

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے چیئرمین رویت ہلال کمیٹی مولانا عبدالخبیر آزاد ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

1 9

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال — چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 80 — جمعہ 10 اکتوبر 2025ء، 16 ربیع الثانی 1447ھ — صفحات 6 — قیمت 20 روپے — شمارہ 277

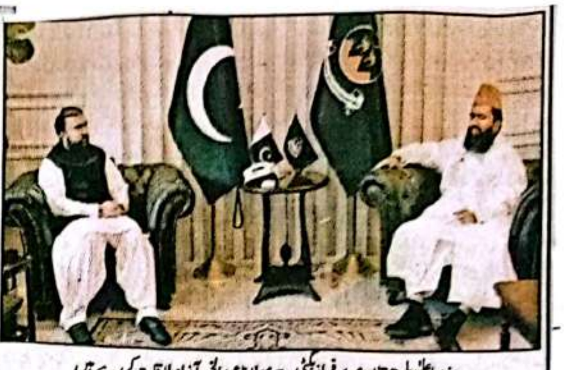

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے مولانا عبدالخبیر آزاد ملاقات کر رہے ہیں

گوادر: پانی کی فراہمی پر عائد تمام ٹیکسز معطل

عوام کو ریلیف فراہم کرنا اولین حکومتی ترجیح ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان

جن افسران میں فیصلہ سازی اور بحران سے نمٹنے کی صلاحیت نہیں وہ رضا کارانہ طور پر عہدہ چھوڑ دیں تاکہ یہ ذمہ داریاں ایسے افسران کو تفویض کی جائیں جو بہتر طور پر اس بحران سے نمٹ سکیں

سبطین حیدر نے ڈیرہ اسماعیل خان میں فتنہ الخوارج کے خلاف لڑتے ہوئے پاک وطن پر اپنی جان قربان کر دی، ان کی بہادری، اور قیادت ہم سب کے لیے باعثِ فخر ہے

کوئٹہ (خ ن، یو این اے) گوادر میں قلتِ آب کی سنگین صورتحال کے پیشِ نظر صوبائی حکومت نے واٹر ایمرجنسی نافذ کر دی ہے جبکہ پانی کی فراہمی پر عائد تمام ٹیکس معطل کر دیے گئے ہیں۔ جمعرات کو وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت اجلاس میں گوادر میں پانی کی قلت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور حکام نے ابتک اختیار کی گئی حکمت عملی پر بریفنگ دی وزیراعلیٰ بلوچستان نے اٹھائے گئے اقدامات میں سست روی برتنے پر برہمی کا اظہار کیا انہوں نے مقامی افسران کو اس ضمن میں اقدامات کو بار آور بنانے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ اگر یہ اقدامات فوری نتیجہ خیز ثابت نہ ہوئے تو وہ چیف سیکرٹری کے ہمراہ گوادر میں کیمپ لگا کر ذاتی طور پر فراہمی آب کے امور کی نگرانی کریں گے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گوادر کے عوام پانی کی قلت کے باعث شدید مشکلات سے دوچار ہیں حکومت عوامی مسائل کے حل کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے انہوں نے اس امر پر تاسف کا اظہار کیا کہ جب صوبائی حکومت کی جانب سے حسب ضرورت مالی وسائل کی منظوری دی جا چکی ہے تو بحران کے خاتمے میں غیر معمولی پیش رفت کیوں سامنے نہیں آئی؟ انہوں نے واضح کیا کہ جن افسران میں فیصلہ سازی اور بحران سے نمٹنے کی صلاحیت نہیں وہ رضا کارانہ طور پر عہدہ چھوڑ دیں تاکہ یہ ذمہ داریاں ایسے افسران کو تفویض کی جائیں جو بہتر طور پر اس بحران سے نمٹ سکیں وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ قلتِ آب سے نمٹنے کے لیے "برج فنانسنگ" کے تحت دستیاب تمام وسائل فوری طور پر استعمال میں لائے جائیں تاکہ سنگین صورتحال سے نمٹا جا سکے انہوں نے کہا کہ عام شہریوں کو پانی کی کمی کے باعث تڑپتا نہیں دیکھ سکتے عوام کو ریلیف فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے واضح ہدایت کی کہ بحرانی صورتحال میں ٹینکر مافیا کی بلیک میلنگ کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی انہوں نے گوادر انتظامیہ کو دوٹوک احکامات جاری کرتے ہوئے کہا کہ ایسے عناصر کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے تاکہ عوام کا استحصال روکا جا سکے اجلاس میں وزیراعلیٰ نے گیارہ غیر فعال ڈی سیلینیشن پلانٹس کی بحالی کے لیے فزیبلٹی رپورٹ ہنگامی بنیادوں پر مکمل کرنے کی ہدایت جاری کی انہوں نے کہا کہ یہ منصوبے فعال ہو کر پانی کی فراہمی میں خاطر خواہ بہتری لا سکتے ہیں۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی گوادر میں قلت آب سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

chistan Times

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

L XLV No. 1244 QUETTA Friday October 10, 2025 / Rabi' al-Thani 16, 1447 Rs: -

Bugti declares water emergency in Gwadar, suspends all taxes

Chief Minister attends funeral prayers of Major Sabtin

Staff Report

QUETTA: The Balochistan government has declared a water emergency and suspended all taxes ... resolve ... water supply operations," Sarfraz Bugti warned.

He emphasized that the people of Gwadar are enduring severe hardship and reaffirmed that the government is mobilizing all available ... the crisis ... develop a lasting solution.

The Chief Minister also directed the Gwadar administration to take decisive action against the so-called tanker mafia, whose exploitative practices have worsened the situation. He made it clear that such ... would not be tolerated

Moreover, Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti attended the funeral prayers of Major Sabtin Haider, who was martyred during an operation against the Khawarij in the Daraban area of Dera Ismail Khan. The Chief Minister paid tribute to the martyred officer and

Government promotes 1,269 doctors to next grade

Staff Report

under the special departmental promotion board chaired by ... teaching cadre doctors were promoted to Grade 20, 58 to Grade

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 10 OCT 2025 Page No. 11

صوبائی وزیر خوراک نے پنجاب سے بلوچستان کو کیمیکل والے دودھ کی سپلائی کا نوٹس لے لیا

چیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی نے متعلقہ ڈپٹی ڈائریکٹر سے حقائق پر مبنی تفصیلی رپورٹ طلب کرلی

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر خوراک و چیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی حاجی نور محمد دمڑ نے پنجاب سے بلوچستان کے مختلف علاقوں بشمول کنگری، رکھنی اور لورالائی کو مبینہ طور پر کیمیکل زدہ دودھ کی سپلائی سے متعلق موصولہ اطلاعات پر فوری نوٹس لے لیا ہے صوبائی وزیر خوراک نے کہا کہ عوام کی صحت اور خوراک کے معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا اس حوالے سے چیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی نے متعلقہ ڈپٹی ڈائریکٹر سے معاملے کی شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کی ہدایت کرتے ہوئے حقائق پر مبنی تفصیلی رپورٹ فوری طور پر طلب کر لی ہے حاجی نور محمد دمڑ نے واضح کیا کہ اگر تحقیقات کے دوران کسی بھی فرد یا کمپنی کے خلاف ناقص، مضر صحت یا کیمیکل ملا دودھ کی ترسیل کے شواہد ملے تو ان کے خلاف بلوچستان فوڈ اتھارٹی کے قوانین کے تحت سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی انہوں نے مزید کہا کہ عوام کی صحت سے کھیلنے والے عناصر کسی رعایت کے مستحق نہیں، حکومت بلوچستان اور فوڈ اتھارٹی شہریوں کو محفوظ اور معیاری خوراک کی فراہمی کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

صوبے کی ترقی کیلئے اختلافات کو پس پشت ڈالنا ہو گا، میر سلیم کھوسہ

جنہیں تحفظات ہیں وہ لڑنے کی بجائے مذاکرات کی میز آئیں، حکومت نے مذاکرات کے دروازے بند نہیں کئے

حکومتی رٹ اور ریاست کیخلاف سازش قبول نہیں کرینگے، صوبائی وزیر مواصلات وتعمیرات کی وفد سے بات چیت

کوئٹہ (اے این این) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر و صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم کھوسہ نے کہا ہے کہ وقت کا تقاضا ہے کہ اس صوبے کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے ذاتی اختلافات کو پس پشت ڈالنا ہوگا بعض لوگوں کے اگر تحفظات ہیں تو لڑنے کی بجائے مذاکرات کی میز پر اپنے مسائل حل کریں تاریخ گواہ ہے کہ جو بھی جنگیں ہوئی ہیں آخری حل مذاکرات ہی ہیں موجودہ حکومت نے مذاکرات کے دروازے بند نہیں کیے تاہم حکومتی رٹ اور ریاست کے خلاف کسی بھی سازش کو قبول نہیں کریں گے یہ بات انہوں نے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان حکومت میں شامل ہے اور ہماری کوشش ہے کہ جس طرح مسلم لیگ (ن) کی عوام دوست پالیسی مرکزی حکومت میں ہے اسی طرح پالیسی صوبائی سطح پر بھی لائی جائے بلکہ اس وقت وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور تمام وزراء کی پالیسی بھی یہی ہے کہ ایک حد تک ہم اس میں کامیابی حاصل کر چکے ہیں لیکن بعض لوگ حکومتی رٹ کو ہاتھ میں لینے کی ناکام کوشش کر رہے ہیں اور بعض اوقات سرکاری اور نجی املاک کو نقصان بھی پہنچا رہے ہیں ان لوگوں کیلئے ہمارا مشورہ ہے کہ وہ بندوق چھوڑ کر قومی دھارے میں شامل ہونے کے لیے مذاکرات کا راستہ اختیار کریں حکومت نے بھی مذاکرات کے دروازے بند نہیں کئے لیکن شرط یہ ہے کہ حکومتی رٹ کو قبول کرنا ہوگا اور ریاست کیخلاف سازشوں سے باز آنا ہوگا۔

معاشرے کی تعمیر روحانی واخلاقی استحکام سے ممکن ہے، بابا غلام رسول عمرانی

جب دل ایمان کی روشنی سے منور ہو تو معاشرے سے ظلم ختم ہو جاتا ہے، مشیر محکمہ لیبر اینڈ مین پاور

دین اسلام ہمیں عدل و انصاف کا پیغام دیتا ہے، صاحبزادہ خالد سلطان باہو سے ملاقات میں گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان کے مشیر برائے محکمہ لیبر اینڈ مین پاور سردار بابا غلام رسول خان عمرانی سے مرکزی ناظم اعلیٰ جماعت اہلسنت پاکستان پیر صاحبزادہ خالد سلطان باہو، پیر صاحبزادہ سکندر سلطان باہو، سابق صوبائی وزیر سرکردہ بابو محمد امین عمرانی اور دیگر معززین نے سول سیکرٹریٹ کوئٹہ میں ملاقات کی ملاقات کے دوران بلوچستان میں روحانیت، اخلاقیات، باہمی بھائی چارے اور امن وہم آہنگی کے فروغ پر تفصیلی گفتگو ہوئی اس......... بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

موقع پر سردار بابا غلام رسول عمرانی نے کہا کہ معاشرے کی اصل تعمیر صرف مادی ترقی سے نہیں بلکہ روحانی واخلاقی استحکام سے ممکن ہے جب دل ایمان کی روشنی سے منور ہو تو ظلم، ناانصافی اور نفرت خود بخود ختم ہو جاتی ہیں انہوں نے مزید کہا کہ دین اسلام محبت، خدمت خلق اور عدل کا پیغام دیتا ہے۔ مشیر محنت وافرادی قوت نے کہا کہ اولیائے کرام کی تعلیمات ہمیں صبر، برداشت اور اجتماعی بھلائی کا درس دیتی ہیں، اور یہی وہ اصول ہیں جو کسی بھی معاشرے کو ترقی کی راہ پر گامزن کرتے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 10 OCT 2025 Page No. 12

بلوچستان گرینڈ ٹورزم فیسٹیول کا انعقاد 10 تا 12 اکتوبر ہوگا

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی فیسٹیول کا افتتاح کریں گے

چیف سیکرٹری، پارلیمانی سیکرٹری برائے سیاحت وثقافت سمیت مختلف شخصیات شرکت کرینگی

کوئٹہ (خ ن) محکمہ سیاحت وثقافت، حکومت بلوچستان کی جانب سے پہلی مرتبہ اسلام آباد میں "بلوچستان گرینڈ ٹورزم فیسٹیول" کا انعقاد 10 سے 12 اکتوبر تک کیا جا رہا ہے۔ اس تین روزہ فیسٹیول کا مقصد بلوچستان کے اصل، مثبت اور حسین چہرے کو قومی و بین الاقوامی سطح پر اجاگر کرنا ہے۔ ڈائریکٹر ثقافت بلوچستان، ڈاکٹر داؤد خان ترین کے مطابق، اس فیسٹیول میں صوبے کی ثقافت، روایات، موسیقی، فوک ڈانس، دستکاریوں اور روایتی پکوانوں کی دلکش جھلک پیش کی جائے گی۔ انہوں نے بتایا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان، میر سرفراز بگٹی فیسٹیول کا باقاعدہ افتتاح کریں گے، جبکہ چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، پارلیمانی سیکرٹری برائے سیاحت وثقافت نوابزادہ میر زرین خان مگسی، سیکرٹری محکمہ سیاحت وثقافت سہیل الرحمن بلوچ، سیاسی و سماجی رہنما، طلبہ اور مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والی شخصیات تقریب میں شرکت کریں گی۔ پارلیمانی سیکرٹری برائے سیاحت وثقافت، نوابزادہ میر زرین خان مگسی نے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق محکمہ سیاحت وثقافت صوبے کا روشن اور پرامن پہلو دنیا کے سامنے لانے کے لیے پرعزم ہے۔ یہ فیسٹیول نہ صرف بلوچستان کے عوام کے لیے باعثِ فخر موقع ہے بلکہ صوبے کے ہنرمندوں، فنکاروں اور ثقافتی کارکنوں کے لیے اپنی صلاحیتوں کے اظہار کا شاندار پلیٹ فارم بھی ثابت ہوگا۔

پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کا اجلاس، بولان میڈیکل یونیورسٹی کے مالی حسابات کا جائزہ

یونیورسٹی کا اکاؤنٹنگ سسٹم کمزور اور مالیاتی رپورٹیں وقت پر جمع نہیں کرائی جاتی ہیں، پی اے سی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کا اجلاس چیئرمین اصغر علی ترین کی زیر صدارت ہوا، جس میں کمیٹی ممبران حاجی محمد خان لہڑی، حاجی ولی محمد نورزئی، صفیہ بی بی اور رحمت صالح بلوچ، اکاؤنٹنٹ جنرل بلوچستان نصر اللہ جان وائس چانسلر بولان یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز ڈاکٹر شبیر احمد لہڑی، ایڈیشنل سیکرٹری پی اے سی سراج لہڑی، ڈپٹی ڈی جی آڈٹ بلوچستان ثناء اللہ، ایڈیشنل سیکرٹری محکمہ قانون سعید اقبال، چیف اکاؤنٹس افسر پی اے سی سید محمد ادریس، ایڈیشنل سیکرٹری فنانس حافظ محمد قاسم، ایڈیشنل سیکرٹری پی اینڈ ڈی محمد عرفان نے شرکت کی۔ اجلاس میں بولان یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز کوئٹہ کے بجٹ، مالی حسابات، آڈٹ اعتراضات اور فنڈز کے استعمال کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ کمیٹی کو بتایا گیا کہ مالی سال 2021-22 کے دوران یونیورسٹی کو 253.332 ملین روپے غیر ترقیاتی مد میں دیے گئے، جن میں سے 252.693 ملین روپے خرچ کیے گئے۔ آڈٹ رپورٹ میں 1,087.354 ملین روپے کی مالی حسابات پر اعتراضات اٹھائے گئے جن میں فنڈز کا غیر موثر استعمال، گاڑیوں کی غیر قانونی خریداری اور ٹینڈر کے بغیر اخراجات شامل تھے۔ کمیٹی نے مشاہدہ کیا کہ یونیورسٹی کا اکاؤنٹنگ سسٹم کمزور اور مالیاتی رپورٹیں وقت پر جمع نہیں کرائی جاتی ہیں۔ چیئرمین پی اے سی نے ہدایت کی کہ تمام مالیاتی گوشوارے اور آڈٹ رپورٹس پندرہ دن کے اندر مکمل کر کے جمع کرائی جائیں۔ اجلاس میں اس جانب بھی توجہ دلائی گئی کہ یونیورسٹی کے اکاؤنٹ میں ایک ارب روپے کی غیر استعمال شدہ رقم جس مقصد کے لئے مختص کی گئی ہے اس کے لئے مالی نظم و ضبط کے مطابق استعمال کی اور متعلقہ ریکارڈ آڈٹ اور پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کو فراہم کیا جائے۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ 60.872 ملین روپے کی لاگت سے گاڑیاں خریدی گئیں تاہم ان میں سے چند گاڑیاں اب تک یونیورسٹی کو موصول نہیں ہوئیں، کمیٹی نے ہدایت کی کہ تمام گاڑیوں کی فراہمی کا ریکارڈ پیش کیا جائے اور اگر گاڑیاں وصول ہو چکی ہیں تو ان کی تصدیق کرا کر کیس کو نمٹایا جائے۔ سابق ادوار میں 15.431 ملین روپے کے اخراجات بغیر ٹینڈرز کے کیے جانے کا کمیٹی نے سخت نوٹس لیتے ہوئے آئندہ مکمل شفافیت کے ساتھ خریداری کی ہدایت دی۔

عالمی کمپنیاں بلوچستان میں سرمایہ کاری کرنا چاہتی ہیں، بلال کاکڑ

حکومت صوبے کو ترقی وخوشحالی کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے پرعزم ہے، گفتگو

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان سرمایہ کار بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے کہا ہے کہ دنیا کی مایہ ناز کمپنیاں بلوچستان میں سرمایہ کاری کرنے میں گہری دلچسپی ظاہر کر رہی ہیں اور جلد ہی صوبے میں توانائی، معدنیات، بنیادی ڈھانچے، زراعت اور سیاحت کے شعبوں میں بڑے پیمانے پر سرمایہ کاری متوقع ہے۔ اپنے دفتر میں تاجر برادری کے ایک وفد سے بات چیت کرتے ہوئے بلال خان کاکڑ نے کہا کہ بلوچستان کے قدرتی وسائل، جغرافیائی اہمیت اور نوجوان افرادی قوت کے باعث یہ خطہ سرمایہ کاری کے بے پناہ مواقع سے مالا مال ہے۔ صوبائی حکومت کی سرمایہ کار دوست پالیسیوں، شفاف قوانین اور تیز تر اجازت نامہ نظام کے باعث بین الاقوامی کمپنیوں کا اعتماد بڑھ رہا ہے۔ بلال خان کاکڑ نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی مدبرانہ قیادت میں حکومت صوبے کو ترقی وخوشحالی کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے پرعزم ہے، حکومت کا واضح موقف ہے کہ تجارتی وکاروباری سرگرمیوں کے فروغ کے بغیر پائیدار ترقی ممکن نہیں اس مقصد کے لیے صوبے میں سرمایہ کاری کے لیے درکار تمام سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں اور رکاوٹوں کو ترجیحی بنیادوں پر دور کیا جا رہا ہے۔

آئی جی ایف سی ساؤتھ نے ٹیچنگ ہسپتال تربت میں گائنی او پی ڈی کا افتتاح کر دیا

ہسپتال کی بہتری کیلئے تعاون کیا اور آئندہ بھی صحت اور تعلیم کے شعبوں میں مزید اقدامات کرینگے، میجر جنرل بلال سرفراز

تربت (نامہ نگار) آئی جی ایف سی ساؤتھ بلوچستان میجر جنرل بلال سرفراز خان نے تربت ٹیچنگ ہسپتال میں گائناکالوجسٹ او پی ڈی کا باقاعدہ افتتاح کر دیا۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ یہ ان کا پہلا کام نہیں بلکہ اس سے قبل بھی ہسپتال کی بہتری کے لیے تعاون کیا ہے اور آئندہ بھی صحت اور تعلیم کے شعبوں میں مزید اقدامات کریں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ صحت اور تعلیم کسی بھی معاشرے کی ترقی کے بنیادی ستون ہیں اور ان شعبوں پر خصوصی توجہ دینا ان کی اولین ترجیح ہے۔ ایم ایس ٹیچنگ ہسپتال ڈاکٹر عبدالوحید نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ یہ او پی ڈی پہلی مرتبہ قائم نہیں کی گئی بلکہ اس کو آئی جی ایف سی ساؤتھ کے تعاون سے مکمل طور پر رینوویٹ کیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ او پی ڈی کے ساتھ ساتھ لیبر روم کو بھی جدید سہولیات سے آراستہ کیا گیا ہے، جس میں او ٹی ٹیبلز اور بیڈز شامل ہیں۔ ڈاکٹر عبدالوحید نے مزید کہا کہ ہسپتال میں بجلی کی مسلسل فراہمی سب سے بڑا مسئلہ ہے، اگر 24/7 بجلی فراہم کی جائے تو مریضوں کو علاج معالجے کی سہولیات بہترین انداز میں میسر آسکیں گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 10 OCT 2025 Page No. 13

حکومت کی ترجیح جاری ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل ہے، کمشنر کوئٹہ

مساجد کے احترام کو ہر صورت مقدم رکھتے ہوئے تمام مسائل باہمی مشاورت سے حل کئے جائیں، شاہزیب خان کاکڑ

سبزل و سریاب روڈ کی توسیع ٹریفک کے بوجھ کو کم اور شہر کی خوبصورتی میں نمایاں بہتری لائے گی، زیر صدارت اجلاس میں علماء سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ کی زیر صدارت کابینہ کمیٹی برائے مساجد کا ایک اہم اجلاس کمشنر آفس کوئٹہ میں منعقد ہوا اجلاس میں صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، سیکرٹری برائے امور داخلہ میر علی مدد جتک، پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ میر لیاقت لہڑی، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کیپٹن (ر) مہر اللہ بادینی، پروجیکٹ ڈائریکٹر کیو ڈی پی رفیق بلوچ، ڈویژنل ڈائریکٹر ڈویلپمنٹ کوئٹہ ظہور احمد سمیت متعلقہ محکموں کے افسران نے شرکت کی اجلاس میں کیو ڈی پی کے تحت جاری سبزل روڈ اور سریاب روڈ توسیعی منصوبوں میں آنے و.......... بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

الی مساجد سے متعلق مسائل اور ان کے حل کیلئے کیے گئے اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اس موقع پر کیو ڈی پی کی جانب سے کمیٹی کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ سبزل روڈ اور سریاب روڈ کی توسیع کے منصوبوں میں مجموعی طور پر 14 مساجد ہیں، جن میں سے چار مساجد کے مسائل حل کیے جا چکے ہیں جبکہ دیگر مساجد سے متعلق امور ابھی تک زیر التواء ہیں اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ کابینہ کی خصوصی کمیٹی برائے مساجد علماء کرام اور متعلقہ مساجد کمیٹیوں سے باہمی مشاورت اور مذاکرات کے ذریعے قابل عمل تجاویز مرتب کرے گی۔

کوئٹہ کے گنجان آباد علاقوں میں غیر قانونی افغان مہاجرین کیخلاف آپریشن

سریاب روڈ، کروڈ آباد، پشتون آباد، نواکلی، واہ کینٹ، قمبرانی روڈ اور بشیر چوک میں افغان مہاجرین کی درجنوں دکانیں سیل

قمبرانی روڈ اور بشیر چوک پر 25 دکانوں کو بند کر دیا گیا متعدد افغان باشندوں کو گرفتار کر کے آبائی ملک افغانستان واپس بھیج دیا گیا

کوئٹہ، چمن (یو این اے) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ اور سرحدی شہر چمن میں ضلعی انتظامیہ کی جانب سے غیر قانونی افغان مہاجرین کے خلاف بڑے پیمانے پر کارروائیاں کی گئی ہیں۔ ضلعی انتظامیہ کی جانب سے دی گئی ڈیڈ لائن ختم ہونے کے بعد کوئٹہ کے مختلف علاقوں سریاب روڈ، کروڈ آباد، پشتون آباد، نواکلی، واہ کینٹ، قمبرانی روڈ اور بشیر چوک میں افغان مہاجرین کی درجنوں دکانیں سیل کر دی گئیں۔ انتظامیہ کے مطابق قمبرانی روڈ اور بشیر چوک پر 25 دکانوں کو بند کر دیا گیا جبکہ متعدد افغان باشندوں کو گرفتار کر کے افغانستان واپس بھیج دیا گیا۔ .... بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 پر

ذرائع کے مطابق صرف ایک دن میں 205 افغان مہاجرین کو اہل خانہ سمیت گرفتار کر لیا گیا، رپورٹ ہونے والے افراد کی تعداد 375 بتائی گئی ہے۔ دوسری جانب چمن میں بھی غیر قانونی افغان مہاجرین کے خلاف کارروائیاں تیز کر دی گئی ہیں

INTEKHAB QUETTA

حکومت اور نیب نے ہزاروں ایکڑ سرکاری اراضی کی بندر بانٹ رکوا دی

سوئمیانی ہور ضلع حب میں موضع ہور میانی قائم کر کے اسٹیبلشمنٹ کے ذریعے قیمتی زمینوں کی مبینہ بندر بانٹ کے خلاف تحقیقات جاری

انتخاب کو دستاویزات تک رسائی مل گئی، فہرست شائع ہونے پر درخواستیں دینے والوں اور پس پردہ شخصیات سے پوچھ گچھ ہوگی

حب (نمائندہ انتخاب) سوئمیانی ہور ضلع حب کی زمین کی بندر بانٹ نیب نے انکوائری شروع کر دی ذرائع کے مطابق ضلع حب کے تحصیل سوئمیانی میں موضع ہور میانی قائم کر کے سیٹلمنٹ کے ذریعہ ہزاروں ایکڑ سرکاری قیمتی زمینوں کی مبینہ بندر بانٹ کا منصوبہ صوبائی حکومت اور نیب نے روک دیا ہے اور ریونیو افسران کے خلاف نیب کی تحقیقات بقیہ نمبر 72 صفحہ 5 پر

شروع ہو چکی ہیں "انتخاب" کو جن دستاویزات تک رسائی ملی ہے ان دستاویزات کے مطابق میانی ہور کی آخری تصدیق کیلئے 30 جون 2025ء کو ڈپٹی کمشنر حب نے اپنے نمائندے بھی مقرر کیے لیکن جس جیسے ہی صوبائی حکومت کے اعلیٰ حکام اور نیب کو علم ہو اتو کھاتے دار جن کے نام ملی بھگت سے سرکاری اراضی منتقل بذریعہ کھتونی و انتقالات کی جاری تھی فوری طور پر روک دی گئی ذرائع بتاتے ہیں کہ اس گھناؤنے سرکاری زمینوں کے قبضہ میں بہت اہم اور با اثر پوشیدہ لوگوں کے نام شامل ہیں اور کچھ عرصہ قبل میانی ہور کی ذرون انچ لیکر سرکاری عہدیدار نے ایک اہم سیاسی شخصیت تک پہنچائی نیب بلوچستان نے باقاعدہ ایک خط کے ذریعے بورڈ آف ریونیو سے نئے موضع ہور کے قیام 26 نومبر 2024ء کا نوٹیفکیشن تا اب تک تحصیل حب اور سوئمیانی میں تعینات سیٹلمنٹ

تحصیلدار پٹواری قانونگو اور سیٹلمنٹ آفسران قلات بمقام مستونگ کی پوسٹنگ لسٹ مانگ لی ہے مزید برآں نیب بلوچستان نے ان لوگوں کے ناموں کی فہرست بھی بورڈ آف ریونیو سے طلب کی ہے جنہوں نے میانی ہور میں زمین کی الاٹمنٹ کیلئے تحصیلدار سیٹلمنٹ کو جو درخواستیں دی ہیں معتبر ذرائع کے مطابق جب یہ فہرست شائع ہو گی تو ان تمام لوگوں سے یہ پوچھ گچھ کی جائیگی کہ ان فہرستوں کے پس پردہ کونسی شخصیات پوشیدہ ہیں حکومت بلوچستان اور نیب کی مشترکہ کاروائی نے سرکار کی قیمتی زمین جو اہم ساحل سمندر پر واقع ہے اس کو لینڈ مافیا کے ہاتھوں میں جانے سے بچا لیا ذرائع کے مطابق نیب انکوائری کی صورت میں مزید انکشافات متوقع ہیں مزید براں اس حوالے سے مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ میانی ہور کی زمین مقامی لوگوں کو اس بنیاد پر دی جا رہی تھی کہ یہ زمین نہ قابل کاشت ہے نہ کان کنی کے لائق اور نہ ہی رہائشی اعتبار سے استعمال کی جا سکتی ہے کیونکہ میانی ہور ایک جزیرہ نما ہے۔ اور پانی کی گھری ہوئی زمین ہے جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ مذکورہ زمین کو الاٹ کرنے کے بعد اس کے استعمال کے اصل مقاصد کچھ اور تھے لیکن صوبائی حکومت اور نیب کے بروقت نوٹس لینے پر ان پوشیدہ مقاصد پر پانی پھر چکا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 10 OCT 2025 Page No. 14

بلوچستان کے مسائل، حقوق کے حصول کیلئے آواز بلند کرینگے، مولانا ہدایت الرحمٰن

تعلیم بلوچستان کے روشن مستقبل کی ضمانت، پبلک لائبریری کو جلد عوام کیلئے کھول دیا جائیگا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان کے سلگتے مسائل کے حل، حقوق کے حصول، بارڈر بندش، تجارت، کاروبار، روزگار بند کرنے کے خلاف ہر فورم پر آواز بلند، گوادر کو پانی کی فراہمی اور ووٹرز سے کیے گیے وعدے پورے کیے جائیں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گوادر سربندن میں مختلف تقاریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے بلدیہ آفس، گورنمنٹ ہائر ایجوکیشن اسکول اور صوبائی حکومت کی جانب سے تعمیر کی جانے والی پبلک لائبریری کا تفصیلی جائزہ لیا، دورے کے دوران، بلدیاتی نمائندے، محکمہ تعلیم کے افسران، اسکول عملہ اور معززین علاقہ بھی ان کے ہمراہ تھے۔ مولانا ہدایت الرحمٰن کو بلدیہ آفس کے معائنے کے موقع پر عوامی شکایات، صفائی کے انتظامات اور بنیادی سہولیات کی فراہمی پر بریفنگ دی گئی۔ انہوں نے بلدیاتی نظام کو مزید موثر بنانے پر زور دیا اور عملے کو ہدایت دی کہ شہریوں کے مسائل فوری طور پر حل کیے جائیں۔ گورنمنٹ ہائر ایجوکیشن اسکول سربندن کے دورے کے موقع پر انہوں نے کہا کہ تعلیم بلوچستان کے روشن مستقبل کی ضمانت ہے اور وہ اسمبلی میں تعلیمی اداروں کے مسائل اجاگر کرتے رہیں گے۔ پبلک لائبریری کے دورے کے موقع پر انہوں نے لائبریری کے کام کو سراہا اور ہدایت کی کہ اسے جلد از جلد مکمل کر کے عوام کے لیے کھول دیا جائے۔

جمعیت صرف سیاسی جماعت نہیں ایک تحریک ہے، مولانا واسع

علما کو سیاسی و عملی میدان سے دور رکھنے کی پالیسی مغربی ذہنیت اور دین بیزار قوتوں کی سازش ہے

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علمائے اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے مفکرِ اسلام مولانا مفتی محمود کانفرنس کی تشہیری مہم کے سلسلے میں رود جوگیزئی، پناؤ دولتزئی، سپرزئی اور دولتزئی سمیت متعدد یونین کونسلوں کا دورہ کیا۔ جہاں عوام نے انکا والہانہ استقبال کیا، سینکڑوں موٹر سائیکلوں اور درجنوں گاڑیوں کے قافلے، اور بے مثال عوامی جوش و خروش دیدنی منظر پیش کر رہے تھے۔ عوامی اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے مولانا عبدالواسع نے کہا کہ جمعیت علمائے اسلام صرف ایک سیاسی جماعت نہیں بلکہ ایک تحریک ہے۔ انہوں نے کہا کہ علما کو سیاسی و عملی میدان سے دور رکھنے کی پالیسی مغربی ذہنیت اور دین بیزار قوتوں کی سازش ہے، لیکن جمعیت علمائے اسلام اس فریب کو کبھی کامیاب نہیں ہونے دے گی۔ مولانا عبدالواسع نے کہا کہ بدانتظامی، اقربا پروری اور ناقص حکمرانی نے صوبے کی ترقی کا پہیہ جام کر دیا ہے۔ عوام مہنگائی، بے روزگاری اور بدامنی کے بوجھ تلے پس رہے ہیں۔ بارڈر کی طویل بندش نے غریبوں کے گھروں کے چولہے بجھا دیے ہیں اور حکومت تماشائی بنی بیٹھی ہے۔

بلوچستان کے وسائل کا فائدہ دنیا بھر کیلئے، نسل کشی بلوچوں کے حصے میں آئی، اختر مینگل

بلوچستان کے عوام دہائیوں سے اپنے وسائل پر اختیار اور بنیادی سہولتوں کیلئے جدوجہد کر رہے ہیں، ایکس پر پیغام

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان رکن قومی اسمبلی سردار اختر جان مینگل نے ایک بار پھر صوبے میں وسائل کی غیر منصفانہ تقسیم اور عوامی حقوق کی محرومی پر شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر جاری اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے قدرتی وسائل سے پوری دنیا فائدہ اٹھا رہی ہے، مگر صوبے کے عوام آج بھی بنیادی سہولتوں سے محروم ہیں۔ انہوں نے بلوچستان کے مختلف منصوبوں اور ان سے جڑے بیرونی یا ملکی مفادات پر تنقید کرتے ہوئے کہا سوئی گیس پورے پاکستان کے لیے، سینڈک چین کے لیے، ریکوڈک کینیڈا کے لیے، سی پیک باقی صوبوں کے لیے، گوادر چین کے لیے، پسنی امریکا کے لیے لیکن بلوچستان کے حصے میں صرف نسل کشی آئی ہے۔ بی این پی کے سربراہ کا کہنا تھا کہ بلوچستان کے عوام دہائیوں سے اپنے وسائل پر اختیار اور بنیادی سہولتوں کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں، مگر ان کے حصے میں محرومیاں ہی آئی رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قدرتی گیس، معدنیات اور ساحلی وسائل سے حاصل ہونے والے فوائد دوسرے صوبوں اور غیر ملکی کمپنیوں تک محدود ہیں، جب کہ بلوچستان کے لوگ تعلیم، صحت، روزگار اور صاف پانی جیسی بنیادی ضروریات سے بھی محروم ہیں۔ اختر مینگل نے مزید کہا کہ اگر بلوچستان کے وسائل سے پورا ملک ترقی کر سکتا ہے تو بلوچستان کے عوام کو بھی اس ترقی میں برابر کا حصہ دیا جانا چاہیے ان کے مطابق انصاف پر مبنی پالیسیوں اور اختیارات کی منصفانہ تقسیم ہی بلوچستان کے مسائل کا مستقل حل ہے۔

بلوچستان کو ترقی کے قومی دھارے میں لانا ن لیگ کا وژن ہے، جمال شاہ کاکڑ

عوام دشمن عناصر کو شکست دے کر بلوچستان ترقی و استحکام کا نیا باب رقم کر رہا ہے، بیان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے جنرل سیکرٹری رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ نے کہا ہے کہ وزیر اعظم میاں شہباز شریف کی قیادت میں بلوچستان کو ترقی کے قومی دھارے میں لانا مسلم لیگ (ن) کا واضح وژن ہے بلوچستان میں امن و امان کی بحالی، وفاقی و صوبائی اداروں، سیکورٹی فورسز اور عوام کی مشترکہ قربانیوں اور عزم کا نتیجہ ہے۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا ہے کہ دہشت گردی، انتہا پسندی اور انتشار کے خاتمے کے لیے طویل جدوجہد کی گئی ہے جس نے صوبے کو ایک نئے دور میں داخل کیا ہے۔ عوام دشمن عناصر کو شکست دے کر بلوچستان ترقی و استحکام کا نیا باب رقم کر رہا ہے۔ انہوں نے سیکورٹی فورسز، انتظامیہ اور عوامی نمائندوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان تمام طبقات کی ہم آہنگی ہی خطے کے پائیدار امن کی ضامن ہے۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت صوبے کے امن و امان کے ساتھ ساتھ تعلیم، صحت اور روزگار کے شعبوں میں بھی بھرپور سرمایہ کاری کر رہی ہے۔ بلوچستان کے عوام باشعور ہیں، وہ امن دشمن عناصر کے عزائم ناکام بناتے رہیں گے۔ انہوں نے عزم کا اظہار کیا کہ مسلم لیگ (ن) بلوچستان کی ترقی، ہم آہنگی اور دیرپا امن کے قیام کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔

INTEKHAB QUETTA

فنی تعلیم سے روزگار کے نئے مواقع پیدا ہونگے' صادق سنجرانی

انٹر کالج نوکنڈی میں خطاب' ذاتی خرچ پر 5 لیکچرار تعینات کرنے کا اعلان

نوکنڈی (نامہ نگار) سابق چیئرمین سینیٹ ایم پی اے محمد صادق سنجرانی نے کہا ہے کہ فنی و تکنیکی تعلیم کے فروغ سے مقامی نوجوانوں کے لیے روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے نوکنڈی میں معیاری تعلیم کے فروغ اور طلبہ کو بہتر تعلیمی ماحول فراہم کرنے کے لیے جامع اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں جلدی کالج میں پانچ لیکچرار کی تقرری ریموزیشن یا دوں پر عمل میں لائی جائے گی، جن کی تنخواہیں ذاتی طور پر ادا کروں گا کالج میں جدید سائنس لیب قائم کی جائے گی جبکہ پوری عمارت کو سولر انرجی سسٹم پر منتقل کیا جائے گا ان خیالات کا اظہار انہوں نے خان محمد عمر خان سنجرانی انٹر کالج نوکنڈی میں اکیڈمک بلاک کے افتتاح پر خطاب میں کیا اس موقع پر پرنسپل عالم اقبال، اساتذہ اور دیگر اسٹاف ممبران نے ان کا پرتپاک استقبال کیا۔ میر اعجاز خان سنجرانی، ضلع چیئرمین خان عبدالودود خان سنجرانی اور دیگر قبائلی عمائدین بھی تقریب میں شریک تھے میر اعجاز خان سنجرانی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت اور متعلقہ ادارے نوکنڈی کے تعلیمی اداروں کے مسائل کے حل کے لیے سنجیدہ ہیں۔

INTEKHAB QUETTA

بلوچستان کیلئے ہر فورم پر آواز اٹھاوں گا' جمال رئیسانی

صوبائی وزیر عاصم کرد گیلو سے گفتگو' فورسز کارروائیوں کی حمایت کا اعلان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پیپلز پارٹی کے مرکزی ایم این اے نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی نے کہا ہے کہ بلوچستان کیلئے ہر فورم پر آواز اٹھاوں گا ان خیالات کا اظہار انہوں نے صوبائی وزیر بورڈ آف ریونیو میر عاصم کرد گیلو کی سراوان ہاؤس کوئٹہ میں ملاقات کے موقع پر گفتگو کرتے

بقیہ نمبر 5 صفحہ 5 پر

ہوئے کیا ملاقات میں بلوچستان کی صورتحال، امن و امان اور دیگر امور پر تبادلہ خیال کیا گیا رہنماوں کا بلوچستان میں دہشتگردی کیخلاف فورسز کی کارروائیوں پر حمایت کا اعلان کیا پارلیمان میں بلوچستان کیلئے آواز بلند کرنے پر میر عاصم کرد گیلو نے نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی کو سراہا۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 10 OCT 2025 Page No. 15

قلات، قومی شاہراہ پر مسلح افراد کی ناکہ بندی، ایک مسافر اور تعمیراتی کمپنی کے 7 افراد اغوا

قومی شاہراہ پر گاڑیوں کی تلاشی لی اور ایک شخص کو اتار کر ساتھ لے گئے، لیویز اور سیکورٹی فورسز کا علاقے میں سرچ آپریشن

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) قلات کے علاقے قومی شاہراہ پر مسلح افراد کی ناکہ بندی اور تعمیراتی کمپنی کے کیمپ پر حملہ آٹھ افراد کو اغوا کرلیا۔ لیویز ذرائع کے مطابق قلات کے علاقے میں مسلح افراد نے کوئٹہ کراچی شاہراہ پر ناکہ بندی کرکے گاڑیوں کی تلاشی لی اور ایک شخص کو گاڑی سے اتار کر ساتھ لے گئے جبکہ مسلح افراد نے تعمیراتی کمپنی کے کیمپ پر بھی حملہ وہاں موجود سات افراد کو بھی اغوا کرکے لے گئے اطلاع ملنے پر لیویز اور سیکورٹی فورسز کی بھاری نفری نے موقع پر پہنچ کر مغویوں کی بازیابی کیلئے سرچ آپریشن شروع کردیا قومی شاہراہ پر ٹریفک بند رہی

قلات: نامعلوم افراد نے فجر کی اذان دینے والے موذن کو شہید کردیا

دوران اذان مسجد میں گھس کر نشانہ بنایا، ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثاء کے حوالے کردی گئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) قلات میں نامعلوم افراد نے فجر کی اذان دینے والے موذن کو شہید کر دیا۔ پولیس کے مطابق قلات کے علاقے ریس توک شادیزئی کی مسجد کا موذن شیر احمد جمعرات کی صبح فجر کی اذان دے رہا تھا کہ اسی دوران نامعلوم افراد نے مسجد میں گھس کر موذن پر فائرنگ کر کے فرار ہوگئے فائرنگ کے نتیجے میں وہ موقع پر ہی شہید ہوگیا۔ اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو ہسپتال پہنچایا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثا کے حوالے کردی گئی۔

منگچر: میدان سے لاش برآمد

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) منگچر کے میدان سے لاش برآمد ہوئی لیویز کے مطابق منگچر لیویز کو اطلاع ملی تھی کہ سورر کے میدانی علاقے میں لاش پڑی ہوئی ہے لیویز نے موقع پر پہنچ کر لاش کو ہسپتال پہنچایا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش شناخت کیلئے مردہ خانے میں رکھی دی گئی۔

ڈیرہ مراد جمالی، ریلوے ٹریک پر بم دھماکہ، گیٹ مین شہید

دھماکے سے ٹریک کو جزوی نقصان، سندھ، بلوچستان اور پنجاب جانیوالی مسافر ٹرینوں کو قریبی اسٹیشنوں پر روک لیا گیا

پشاور سے کوئٹہ آنے والی جعفر ایکسپریس کو جعفر آباد میں روکا گیا، سیکورٹی کلیئرنس ملنے کے بعد روانہ کیا جائیگا

ڈیرہ مراد جمالی (عابد بلوچ۔ نامہ نگار) ڈیرہ مراد جمالی میں نامعلوم افراد نے ریلوے ٹریک کو ٹائم بم سے اڑانے کی کوشش دھماکے سے ریلوے کا گیٹ مین شہید ہوگیا۔ دھماکے سے ٹریک کو جزوی نقصان پہنچا واقع کے بعد سندھ بلوچستان اور پنجاب جانے والی مسافر ٹرینوں کو قریبی ریلوے اسٹیشنوں پر روک لیا گیا ایس ایس پی نصیر آباد غلام سرور بھیو کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی پٹ فیڈر کینال کے مقام پر نامعلوم افراد کی جانب سے ریلوے ٹریک پر ٹائم بم سے اڑانے کی کوشش دھماکہ سے گیٹ مین ریلوے ملازم امداد علی موقع پر ہی شہید ہوگیا جبکہ دھماکے سے ٹریک کو جزوی نقصان پہنچا کچھ دیر بعد پشاور سے کوئٹہ جانے والی جعفر ایکسپریس مسافر ٹرین گزرنی تھی واقع کے بعد پولیس و سیکورٹی فورسز اور سی ٹی ڈی کے آفیسران نے جائے وقوع پر پہنچ کر شواہد اکھٹے کرنا شروع کردی واقع کے بعد سندھ بلوچستان اور پنجاب جانے والی مسافر ٹرینوں کو قریبی ریلوے اسٹیشنوں پر روک لیا گیا ریلوے حکام کے مطابق جعفر ایکسپریس مسافر ٹرین کو ڈیرہ اللہ یار روکا گیا سیکورٹی کلیئرنس ملنے کے بعد مسافر ٹرینوں کو روانہ کردیا جائے گا۔ اسٹاف رپورٹر کے مطابق کوئٹہ سے پشاور کے لئے جانے والی جعفر ایکسپریس اپنی منزل کی جانب رواں ہے، آج 10 اکتوبر کو چمن پسنجر کو منسوخ کردیا گیا ہے، اس کی بوگیوں میں جعفر ایکسپریس کے مسافروں کو بھی پہنچایا جائے گا، جہاں سے وہ جعفر ایکسپریس میں سوار ہونگے۔

CamScanner

میر گل خان نصیر ہسپتال میں ڈاکٹرز کی 63 آسامیاں خالی

عوام کو علاج معالجے کے حوالے سے مشکلات کا سامنا، تقرریاں عمل میں لائی جائیں، عوامی حلقے

نوشکی (نامہ نگار) نوشکی ڈسٹرکٹ کے سب سے بڑے شفاخانہ میر گل خان نصیر ٹیچنگ ہسپتال میں سینکشن گزیٹڈ 106 آسامیوں میں سے 63 آسامیاں خالی ہیں جن میں مختلف شعبوں کے اسپیشلسٹ سرجن لیڈی ڈاکٹرز میل ڈاکٹرز نرسز کی آسامیاں شامل ہیں جس کی وجہ سے نوشکی ڈسٹرکٹ کے باشندوں کو علاج معالجے کی سہولیات کی فراہمی میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے حکام بالا بلوچستان میں صحت کے شعبے میں سہولیات کی فراہمی کے دعوے کرتے ہوئے نہیں تھکتے لیکن حقیقت اس کے بالکل ہی برعکس ہے ہسپتالوں میں بڑی تعداد میں ڈاکٹروں نرسوں اور دیگر آسامیوں کا خالی ہونا محکمہ صحت کی کارکردگی پر سوالیہ نشان ہے عوامی حلقوں نے صوبائی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ ان اسامیوں پر تقرریاں کی جائیں۔

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ میں سردی کی آمد، حسب روایت گیس غائب، بحران شدت اختیار کر گیا

گیس صبح وشام بند رہتی ہے، ناشتہ اور کھانا پکانا بھی دشوار ہو گیا، معمولات زندگی بری طرح متاثر ہونے لگے

گیزر و ہیٹر استعمال کے قابل بھی نہیں رہے، صوبائی حکومت فی الفور صورتحال کا نوٹس لے، شہریوں کا مطالبہ

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان کے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں سردی کی شدت کے آغاز کے ساتھ ہی گیس بحران نے سنگین شکل اختیار کر لی ہے۔ شہر کے تقریباً تمام علاقے گیس کی شدید قلت کا شکار ہیں، جس سے شہریوں کی روزمرہ زندگی بری طرح متاثر ہو رہی ہے۔ خواتین، بزرگ، بچے اور دفتری ملازمین شدید مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔ متاثرہ علاقوں میں سریاب روڈ، تھانہ سریاب کے سامنے، مینگل اسٹریٹ، سیلاچی اسٹریٹ، سیٹلائٹ ٹاؤن، بروری روڈ، جوائنٹ روڈ، ڈبل روڈ، سبزل روڈ، جناح ٹاؤن، ہزارہ ٹاؤن، مری آباد، علمدار روڈ، قمبرانی روڈ، اسپنی روڈ، قلعہ عبداللہ روڈ، پرنس روڈ، سمنگلی روڈ، مستونگ روڈ، نیو سریاب، سنی نالہ، گوالمنڈی، نواں کلی، ہزار گنجی، غوث آباد، خروٹ آباد، کاسی روڈ، نیال روڈ، ایئرپورٹ روڈ، اختر آباد، منان چوک، میزان چوک، لیاقت بازار، قندھاری بازار، سیٹلائٹ ٹاؤن فیز 1 و 2، کلی اسماعیل، کلی شیخ مندہ، کلی شابو، کلی قمر الدین، کلی فقیر محمد، کلی اسماعیل، کلی ترکئی اور کلی حاجی الیاس سمیت درجنوں علاقے شامل ہیں۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ گیس صبح وشام دونوں اوقات میں بند رہتی ہے، گیزر اور ہیٹر استعمال کے قابل نہیں رہے، یہاں تک کہ ناشتہ اور کھانا پکانا بھی دشوار ہو گیا ہے۔ لوگوں نے کہا کہ اگر اکتوبر میں یہ حال ہے تو دسمبر و جنوری میں شاید گیس کی بو بھی نہ آئے۔ علاقہ مکینوں نے سوئی سدرن گیس کمپنی، ضلعی انتظامیہ اور حکومتِ بلوچستان سے فوری نوٹس لینے اور گیس پریشر بحال کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ شہریوں نے خبردار کیا ہے کہ اگر مسئلہ حل نہ کیا گیا تو وہ احتجاج پر مجبور ہوں گے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ "ہم باقاعدگی سے بل اور ٹیکس ادا کرتے ہیں، اس کے باوجود گیس نہ ملنا ظلم ہے عوامی حلقوں نے صوبائی حکومت کی خاموشی کو افسوسناک قرار دیا ہے اور کہا ہے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 10 OCT 2025 Page No. 17

گوادر میں قلت آب کا مسئلہ، وزیراعلیٰ بلوچستان کا پانی فراہمی کیلئے سخت احکامات!

گوادر میں پانی بحران کا مسئلہ حل نہ ہوسکا، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع گوادر میں ہنگامی بنیادوں پر پانی کی فراہمی یقینی بنانے اور دیگر منصوبوں کی جلد تکمیل کے بارے میں ہدایت بھی کی تھی تاکہ گوادر کے مکینوں کو درپیش پانی بحران سے نجات مل سکے۔ گوادر میں پانی کا مسئلہ بہت دیرینہ ہے جس کیلئے متعدد منصوبے شروع کئے گئے مگر یہ ابھی تک تعطل کا شکار ہیں۔ گوادر جیسے اہم ضلع میں قلت آب افسوسناک امر ہے، یہ مسئلہ ہنگامی بنیادوں پر پہلے ہی حل ہوجانا چاہیے تھا۔ اس وقت گوادر میں بڑے پیمانے پر سرمایہ کاری ہورہی ہے، میگا منصوبوں کا جال بچھایا جارہا ہے، یہ مستقبل میں ملک کا معاشی حب بننے جارہا ہے ایسے ضلع میں بنیادی سہولیات کی عدم فراہمی یقیناً لمحہ فکریہ ہے۔ گوادر میں پانی سمیت دیگر سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح ہونی چاہیے، ترقیاتی منصوبوں سے گوادر کے عوام کو براہ راست فائدہ پہنچانا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہونا چاہیے۔ وفاقی حکومت کو بھی گوادر کے مسائل حل کرنے کیلئے صوبائی حکومت کے ساتھ مکمل تعاون کرنا چاہیے تاکہ چھوٹے مسائل تو کم از کم جلد حل ہوسکیں۔ بہرحال وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گوادر میں قلت آب کے مسئلے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے اس کو فوری حل کرنے کیلئے تمام وسائل بروئے کار لانے کیلئے ہدایات جاری کی ہیں۔ گزشتہ روز گوادر میں پانی کے بحران پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت اجلاس میں صوبائی حکومت نے گوادر میں واٹر ایمرجنسی نافذ کردی ہے۔ پانی کی فراہمی پر تمام ٹیکس معطل، ہنگامی اقدامات تیز کردیئے گئے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پانی بحران سے نمٹنے کے لیے ابتک اٹھائے گئے اقدامات میں سست روی پر اظہارِ برہمی کا اظہار کیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے مقامی افسران اور ذمہ داران کو تنبیہ کرتے ہوئے پانی بحران سے متعلق اقدامات کو نتیجہ خیز بنانے کا حکم دے دیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حالات بہتر نہ ہوئے تو چیف سیکرٹری کے ہمراہ گوادر میں کیمپ لگا کر فراہمیِ آب کے امور کی ذاتی طور پر نگرانی کروں گا، جن افسران میں بحران سے نمٹنے اور فیصلہ سازی کی صلاحیت نہیں، وہ رضا کارانہ طور پر عہدہ چھوڑ دیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے احکامات دیئے کہ قلتِ آب سے نمٹنے کے لیے "برج فنانسنگ" کے تحت تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں، قلتِ آب کے باعث عام آدمی کو تڑپتا نہیں دیکھ سکتے۔ ضلعی انتظامیہ کو دوٹوک حکم دیتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بحرانی صورتحال میں بلیک میلنگ پر ٹینکر مافیا کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے 11 غیر فعال ڈی سیلینیشن پلانٹس کی دوبارہ فعالیت کے لیے فزیبلٹی رپورٹ ہنگامی بنیادوں پر مکمل کرنے اور گوادر میں پانی کا بحران انسانی بقاء کے مسئلہ پر تمام سیاسی جماعتوں کو اعتماد میں لے کر قابلِ عمل اقدامات اٹھانے کی ہدایت بھی کی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کی جانب سے گوادر میں پانی کی فراہمی یقینی بنانے کیلئے ذاتی دلچسپی خوش آئند بات ہے جو احکامات و ہدایات آفیسران کو جاری کئے گئے ہیں ان کو پابند کیا جائے کہ وہ اس مسئلے کو سنجیدگی سے لیں تاکہ گوادر کے عوام کو مستقل پانی کی یقینی ہوسکے۔ امید ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان کی جانب سے اٹھائے گئے اقدامات کے مثبت نتائج برآمد ہونگے اور گوادر میں پانی کا مسئلہ جلد حل ہوجائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 10 OCT 2025 Page No. 18

کوئٹہ شہر کو منشیات سے پاک کرنا وزیر اعلیٰ اور پارلیمانی سیکرٹری کا وژن!

آج ہم ان سطور میں صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے ایک اور بڑے مسئلے کا ذکر کر رہے ہیں اس وقت شہر میں منشیات کا استعمال عام ہوتا جا رہا ہے۔منشیات استعمال کرنے کے لیے شہر کے مین نالہ مین جگہ ہے۔جہاں نہ صرف نشے کے عادی لوگ منشیات استعمال کرتے ہیں بلکہ یہاں منشیات فروخت بھی ہوتی ہیں۔اس نالے پر متعلقہ اداروں نے متعدد بار چھاپے مارے نشے کے عادی افراد کو گرفتار کیا اور ایک آدھ مرتبہ منشیات فروشوں سے فائرنگ کا تبادلہ بھی ہوا اور اس میں منشیات فروش مارے بھی گئے مگر اس کے باوجود یہ سلسلہ تواتر سے جاری ہے۔مین نالہ نشے کرنیوالوں سے بھرا پڑا ہے اور ان کو منشیات بھی بآسانی مل جاتی ہے۔اب تو صورتحال یہ ہے کہ نشے کے عادی افراد پورے شہر میں دندناتے پھر رہے ہیں۔وہ اس دوران چوری بھی کرتے ہیں کیونکہ ان کو منشیات جو خریدنی ہوتی ہیں۔ایسی صورتحال میں متعلقہ اداروں کی جانب سے مستقل بنیادوں پر ان کا حل نہ نکالنا اس کی کارکردگی پر ایک بہت بڑا سوالیہ نشان ہے؟۔

گذشتہ روز سیکرٹری سوشل ویلفیئر عصمت اللہ قریشی نے کہا ہے کہ کوئٹہ شہر کو منشیات سے پاک کرنا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور پارلیمانی سیکرٹری برائے سوشل ویلفیئر حاجی ولی محمد نورزئی کا وژن ہے۔اس سلسلے میں مختلف ری ہیبلیٹیشن سنٹرز قائم کئے گئے ہیں جبکہ پرائیویٹ سنٹرز کے ساتھ اشتراک کے ذریعے منشیات کے عادی افراد کے علاج کے لیے مالی معاونت بھی فراہم کی جارہی ہے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ کوئٹہ شہر کو منشیات سے پاک کرنے کے حوالے سے سیکرٹری سوشل ویلفیئر عصمت اللہ قریشی کا مذکورہ بیان اس سے قبل اس سلسلے میں دیئے گئے بیانات کا تسلسل لگتا ہے جس میں منشیات کے مکمل خاتمے کے لیے اقدامات کرنے کی بجائے صرف خانہ پری کی حد تک کام کیا جاتا رہا ہے۔جو کہ بالکل ناکافی ہے۔اس لیے یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ کوئٹہ شہر کو منشیات سے پاک کرنے کے لیے عملی اقدامات کئے جائیں۔اس میں صرف نشہ کرنے والوں کو گرفتار کر کے لے جانا اور پھر چھوڑ دینا مسئلے کا حل نہیں ہے۔اس سلسلے میں سب سے پہلے منشیات فروشوں کے لیے سخت کاروائی کرنی چاہیے جو نشہ کرنے والوں کو منشیات فروخت کرتے ہیں۔جب منشیات فروخت ہی نہیں ہوگی تو نشہ کس چیز سے کیا جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 10 OCT 2025 Page No. 9

بلوچستان "مسائلستان" یا "ترقی کا استعارہ"

تحریر: عبدالرزاق

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے حال ہی میں سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر ایک بیان میں یہ کہا گیا کہ مالی سال 252024 کے دوران صوبے کا 99.99 فیصد ترقیاتی بجٹ خرچ کیا گیا ہے۔ اس اعلان نے مختلف حلقوں میں بحث چھیڑ دی ہے کہ اگر واقعی اتنی بڑی رقم خرچ ہوئی ہے تو بلوچستان کی زمینی حقیقت کیوں نہیں بدلی۔ مگر اس بحث کو محض سیاسی تنقید تک محدود رکھنا درست نہیں۔ ضروری ہے کہ ہم اس دعوے کو صوبے کے جغرافیہ، مالیاتی نظام اور ماضی کی کارکردگی کے تناظر میں دیکھیں۔ بلوچستان پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے، جو تقریباً تین لاکھ سینتالیس ہزار مربع کلومیٹر پر پھیلا ہوا ہے مگر آبادی کے لحاظ سے سب سے کم گنجان ہے۔ اس وسیع اور دشوار گزار خطے میں سڑکوں، اسکولوں، اسپتالوں اور پانی کی اسکیموں کی تعمیر فطری طور پر مہنگی اور وقت طلب ہے۔ ایک کلومیٹر سڑک یا پائپ لائن کی لاگت یہاں دوسرے صوبوں کے مقابلے میں کہیں زیادہ آتی ہے۔ اس لیے ترقی کا پیمانہ وہی نہیں ہو سکتا جو پنجاب یا سندھ کے لیے ہے۔ یہ حقیقت بھی نظرانداز نہیں کی جا سکتی کہ ماضی میں بلوچستان میں ترقیاتی بجٹ کا بڑا حصہ وقت پر خرچ نہ ہونے کے باعث لیپس ہو جاتا تھا۔ اکثر منصوبے کاغذوں پر رہ جاتے، فنڈز واپس مرکز کو چلے جاتے اور اگلے سال وہی اسکیمیں دوبارہ فائلوں میں شامل کی جاتیں۔ بلوچستان کی تاریخ میں پہلی بار یہ ایک تاریخی کامیابی ہے جس میں ترقیاتی بجٹ کا سو فیصد استعمال ممکن ہوا۔

Development Budget Utilization Over the Years:

- مالی سال 2021–22: 53٪
- مالی سال 2022–23: 66٪
- مالی سال 2023–24: 55٪
- مالی سال 2024–25: 100٪

یہ کہنا بھی غلط ہوگا کہ ترقیاتی بجٹ صرف چند حکام اپنی مرضی سے بناتے ہیں۔ صوبائی ترقیاتی پروگرام تمام ارکان اسمبلی کی تجاویز سے بنتا ہے۔ ہر ضلع کے ایم پی ایز اپنے علاقوں کے منصوبے پیش کرتے ہیں جنہیں محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات جانچ پرکھ کے بعد شامل کرتا ہے۔ اس طرح یہ بجٹ ایک نمائندہ دستاویز بنتا ہے، جس میں پورے صوبے کی ترجیحات جھلکتی ہیں۔ شفافیت کے لیے حکومت بلوچستان نے حالیہ عرصے میں مکمل شدہ منصوبوں کی تفصیلات عوام کے سامنے لانے کا آغاز کیا ہے۔ اخبارات اور سوشل میڈیا پر شائع اشتہارات عوام کو موقع دیتے ہیں کہ وہ خود جا کر دیکھیں کہ ان کے علاقوں میں کیا کام ہوا۔ محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات اپنی ویب سائٹ پر پی سی فور اور پی سی فائیو رپورٹس بھی فراہم کرتا ہے، جو ہر منصوبے کی تکمیل اور کارکردگی کی تفصیل پیش کرتی ہیں۔ یہ اقدامات حکومت کے اس عزم کی عکاسی کرتے ہیں کہ ترقیاتی کام محض فائلوں میں نہیں بلکہ زمین پر نظر آنے چاہئیں۔ البتہ تنقید کا حق ہر شہری کو حاصل ہے، مگر یہ تنقید اعداد و شواہد کی بنیاد پر ہونی چاہیے۔ اگر کسی اسکیم میں بے ضابطگی یا کرپشن کا شک ہو تو اس کے لیے باقاعدہ فورم موجود ہیں نیب، اینٹی کرپشن، چیف منسٹر انسپکشن ٹیم اور عدالتیں۔ یہی ادارے شفاف تحقیقات کے مجاز ہیں۔ سوشل میڈیا اندازوں کی بنیاد پر پورے عمل کو مشکوک قرار دینا انصاف نہیں۔ اصل ضرورت اس امر کی ہے کہ عوامی نگرانی کو ادارہ جاتی شکل دی جائے۔ اگر ہر منصوبے کی لاگت، مقام، ٹھیکیدار اور تصاویر عوامی ویب سائٹ پر دستیاب ہوں، اگر ماہانہ بنیادوں پر ترقیاتی رپورٹس شائع ہوں، اور اگر تھرڈ پارٹی آڈٹ رپورٹس عام کی جائیں تو نہ صرف شفافیت بڑھے گی بلکہ عوام کا اعتماد بھی بحال ہوگا۔

آخر میں یہ سمجھنا چاہیے کہ 99.99 فیصد بجٹ کا خرچ ہونا اختتام نہیں بلکہ آغاز ہے۔ اب امتحان اس بات کا ہے کہ یہ خرچ عوام کی زندگی میں بہتری کی صورت میں کب نظر آتا ہے۔ اگر حکومت نے شفافیت اور کارکردگی کے اس تسلسل کو برقرار رکھا تو وہ دن دور نہیں جب بلوچستان کو "مسائلستان" نہیں بلکہ "ترقی کا استعارہ" کہا جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 6 Dated: 10 OCT 2025 Page No. 20

بلوچستان میں پوست کاشت کی پیچیدہ سازش

بلوچستان جو اپنی جغرافیائی وسعت، قدرتی وسائل کی فراوانی اور پیچیدہ سماجی و سیاسی مسائل کی وجہ سے ہمیشہ سے توجہ کا مرکز رہا ہے۔ اب ایک بار پھر اپنے اندر اٹھتے ہوئے طوفانوں کی وجہ سے خبروں میں ہے۔ صوبے کے وزیر اعلیٰ کا حالیہ بیان کہ رواں سال کے پہلے آٹھ ماہ میں 36,109 ایکڑ پر پھیلے پوست کے کھیتوں کو تلف کیا گیا، ایک ایسی حقیقت کو عیاں کرتا ہے جو محض زرعی یا انتظامی معاملہ نہیں بلکہ صوبے کی معاشرتی، معاشی اور سیاسی ساخت سے جڑی ایک گہری کہانی ہے۔ بلوچستان ایک ایسے بحران کی لپیٹ میں ہے جس کی جڑیں دہائیوں پرانی محرومیوں، عدم اعتماد اور انتہا پسندی کے جذبات سے ملتی ہیں۔

یہ امر حیران کن نہیں کہ پوست کی کاشت کا یہ رجحان اس وقت عروج پر ہے جب پڑوسی ملک نے اپنی سرزمین پر اس فصل کی کاشت پر سخت پابندی عائد کر رکھی ہے، وہ غیر قانونی کاروبار جو کبھی افغانستان کے کھیتوں تک محدود تھا، اب سرحد پار بلوچستان کے قبائلی علاقوں میں اپنی جڑیں پھیلا رہا ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق، جہاں 2022 میں صرف 1628 ایکڑ رقبے پر پوست کی کاشت رپورٹ ہوئی تھی، وہیں 2025 میں یہ تعداد بڑھ کر ہزاروں ایکڑ تک جا پہنچی۔ آزاد ذرائع سے حاصل شدہ سیٹلائٹ تصاویر سے پتہ چلا ہے کہ صرف دو اضلاع میں 8,100 ہیکٹر سے زائد رقبے پر یہ فصل اگائی جا رہی ہے، جو کہ پڑوسی ملک کے کئی صوبوں کی مجموعی کاشت سے بھی زیادہ ہے۔ یہ اعداد و شمار ایسی سماجی و معاشی بدحالی کی طرف اشارہ کرتے ہیں جو مقامی آبادی کو غیر قانونی سرگرمیوں کی طرف دھکیل رہی ہے۔

بلوچستان کے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا حالیہ اعتراف صوبے میں جاری ایک پیچیدہ کھیل کی نشاندہی ہے جس کے کھلاڑی مختلف سطحوں پر اپنے اپنے مقاصد کے لیے سرگرم عمل ہیں۔ اس صورتحال کی جڑیں بلوچستان کی پیچیدہ سیاسی اور معاشی تاریخ میں پیوست ہیں۔ یہ صوبہ جو پاکستان کے کل رقبے کا 44 فیصد حصہ بناتا ہے لیکن آبادی کے لحاظ سے سب سے کم آبادی رکھتا ہے، ہمیشہ سے توجہ کا مرکز رہا ہے، تاہم یہ توجہ اکثر اوقات صحیح سمت میں نہیں گئی۔

موجودہ دور میں بلوچستان لبریشن آرمی، بلوچستان لبریشن فرنٹ، اور بلوچ ریپبلکن آرمی جیسی دہشت گرد تنظیمیں جو خود کو قوم پرست قرار دیتی ہیں، درحقیقت ایک مذموم سازش کا حصہ ہیں۔ یہ تنظیمیں مقامی مسائل کو بہانہ بنا کر پاکستان کی سالمیت کو نشانہ بناتی ہیں اور اس عمل میں بیرونی قوتوں کے ہاتھوں کا کھلونا بنتی ہیں۔ ان کا اصل مقصد بلوچ عوام کی فلاح نہیں بلکہ ملک کی سالمیت کو نقصان پہنچانا ہے۔ پوست کی کاشت کے معاملے کو اسی تناظر میں بھی دیکھنا ضروری ہے۔ یہ محض ایک معاشی سرگرمی نہیں بلکہ ایک منظم سازش کا حصہ ہے جس کا مقصد صوبے میں بے امنی برقرار رکھنا اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو مصروف رکھنا ہے۔ جب مقامی آبادی غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث ہو جاتی ہے تو یہ علیحدگی پسند عناصر کے لیے ایک موزوں ماحول فراہم کرتی ہے۔ افغان کسانوں کی آمد نے اس صورتحال کو مزید پیچیدہ بنا دیا ہے کیونکہ یہ نہ صرف تکنیکی مہارت لے کر آئے بلکہ ان کے ذریعے منشیات کی بین الاقوامی سپلائی چین بھی بلوچستان تک پہنچی ہے۔

اقتصادی تناظر میں بلوچستان کی صورتحال تشویشناک ہے لیکن اس کی وجوہ وہ نہیں جو عام طور پر بیان کی جاتی ہیں۔ یہاں غربت کی اصل وجہ قدرتی وسائل کی کمی نہیں بلکہ ان کا غلط استعمال اور سرداری نظام کا ظلم ہے۔

چین پاکستان اقتصادی راہداری کے حوالے سے جو منفی پروپیگنڈا کیا جاتا ہے، اس کے پیچھے بھی یہی علیحدگی پسند عناصر کارفرما ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ سی پیک بلوچستان کی ترقی کے لیے ایک سنہری موقع ہے اور اس سے مقامی آبادی کو بے پناہ فوائد حاصل ہو سکتے ہیں، لیکن علیحدگی پسند عناصر اس موقع کو ضائع کرنے کی ہر ممکن کوشش کرتے ہیں۔

گوادر پورٹ کی ترقی سے جو عظیم امکانات پیدا ہو رہے ہیں، ان سے ملک دشمن عناصر خوفزدہ ہیں کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ ترقی اور خوشحالی آنے سے ان کا پروپیگنڈا بے اثر ہو جائے گا۔ اسی لیے یہ چینی شہریوں اور سی پیک کے منصوبوں کو نشانہ بناتے ہیں تاکہ صوبے میں سرمایہ کاری کی راہ میں رکاوٹیں کھڑی کر سکیں۔ پوست کی کاشت کے معاملے میں اقتصادی محرکات کا کردار اگرچہ اہم ہے لیکن یہ محض ایک ذریعہ ہے، اصل مقصد کچھ اور ہے۔ جب 2023 میں اوپیم کی قیمت 1,050 ڈالر فی کلوگرام تک پہنچی اور اب یہ 370 ڈالر فی کلوگرام ہے، تو یہ روایتی فصلوں سے کہیں زیادہ منافع بخش ہے۔ لیکن یہاں سوال یہ ہے کہ یہ منافع کس کے پاس جا رہا ہے؟ کیا واقعی غریب کسان اس سے فائدہ اٹھا رہے ہیں یا پھر یہ کسی منظم نیٹ ورک کا حصہ ہے؟ حقائق یہ بتاتے ہیں کہ منشیات کی تجارت سے حاصل ہونے والی رقم کا بڑا حصہ انتہا پسند تنظیموں کی مالی اعانت کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

افغان کسانوں کی آمد کو بھی اسی تناظر میں دیکھنا ضروری ہے۔ افغان طالبان کی پابندی کے بعد یہ کسان جو تکنیک اور مہارت لے کر آئے، اس کا فائدہ صرف پوست کی کاشت تک محدود نہیں بلکہ یہ ایک پوری انڈسٹری کی بنیاد بن گئی۔ یہ تبدیلی محض اتفاقی نہیں بلکہ اس کے پیچھے ایک منظم منصوبہ کارفرما ہے۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں کو جن چیلنجز کا سامنا ہے، وہ صرف جغرافیائی مشکلات تک محدود نہیں۔ بلوچستان کا وسیع و عریض علاقہ، دشوار گزار جغرافیائی حالات، اور طویل سرحد یقیناً مسائل ہیں، لیکن اصل مسئلہ مقامی سطح پر موجود غداروں اور سہولت کاروں کا ہے۔ جب مقامی معلومات فراہم کرنے والے، ٹرانسپورٹ فراہم کرنے والے، اور حتیٰ کہ کچھ سرکاری ملازمین بھی اس غیر قانونی کاروبار میں ملوث ہوں، تو قانون نافذ کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ یہ لوگ انتہا پسند عناصر کے لیے ایک سپورٹ سسٹم کا کام کرتے ہیں اور انہیں فوری طور پر نشاندہی کر کے کارروائی کرنا ضروری ہے۔

انٹی نارکوٹکس فورس اور فرنٹیئر کور کی مشترکہ کوششوں سے اگرچہ قابل ذکر کامیابیاں حاصل ہوئی ہیں، لیکن یہ ایک مستقل جنگ ہے جس میں دشمن کی شناخت اور اس کے طریقہ کار کو سمجھنا ضروری ہے۔

اس تناظر میں یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ بلوچستان میں پوست کی کاشت کا بحران صرف ایک معاشی مسئلہ نہیں بلکہ ایک سکیورٹی کا مسئلہ ہے جس کے پیچھے انتہا پسند عناصر کی مذموم سازش کارفرما ہے۔ اس کا مؤثر حل صرف قانون نافذ کرنے کی کارروائیوں سے نہیں بلکہ جامع ترقیاتی پالیسیوں، تعلیمی اصلاحات، اور سب سے اہم بات یہ ہے کہ مقامی آبادی میں قومی یکجہتی کے جذبے کو فروغ دینے سے ہوگا۔ انتہا پسند عناصر کی سازشوں کو ناکام بنانے کے لیے ضروری ہے کہ مقامی آبادی کو ان کے اصل چہرے سے آگاہ کیا جائے۔ بین الاقوامی سطح پر بھی پاکستان کو چاہیے کہ وہ اپنا موقف واضح کرے اور دنیا کو بتائے کہ بلوچستان میں جو کچھ ہو رہا ہے، اس کے پیچھے کیا عناصر کارفرما ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Balochistan News Quetta

Bullet No. 6

Dated: 10 OCT 2025 Page No. 21

سردار بابا غلام رسول خان عمرانی کی خدمات

تحریر: بشیر نیچاری

صوبائی مشیر برائے لیبر اینڈ مین پاور سردار بابا غلام رسول خان عمرانی ایک باصلاحیت، خوش اخلاق، دوراندیش اور باکردار نوجوان سیاست دان ہیں۔ وہ عمرانی قبائل کے سربراہ اور اعلیٰ تعلیم یافتہ شخصیت کے طور پر جانے جاتے ہیں۔ ان کی شرافت، عوام دوست رویہ اور مثبت سوچ انہیں بلوچستان کے دیگر رہنماں سے منفرد بناتی ہے۔ ان کے دفتر میں روزانہ عوام کا ایک ہجوم رہتا ہے، جہاں لوگ قبیلے، زبان اور رنگ و نسل سے بالاتر ہو کر اپنے مسائل کے حل کے لیے رجوع کرتے ہیں۔ سردار بابا غلام رسول خان عمرانی ہر فرد کی بات خلوص دل سے سنتے اور اس کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہی طرز سیاست ان کی قیادت کا اصل چہرہ ہے۔ 2022 کے تباہ کن سیلاب کے دوران، جب بلوچستان خصوصاً نصیر آباد مکمل تباہی کے مناظر پیش کر رہا تھا، ہزاروں خاندان بے گھر اور بے یار و مددگار تھے، اس وقت سردار بابا غلام رسول خان عمرانی عوام کے درمیان موجود رہے۔ انہوں نے اپنے ہاتھوں سے خوراک تقسیم کی، خیمے لگوائے، بیماروں کے علاج کا بندوبست کیا اور اپنی ذاتی جائیداد و وسائل متاثرین کے لیے وقف کر دیے۔ متاثرین آج بھی اعتراف کرتے ہیں کہ جب سب کچھ برباد ہو گیا تھا، اس وقت ہمارا سہارا صرف سردار بابا غلام رسول خان عمرانی تھے۔ بطور مشیر برائے لیبر اینڈ مین پاور، سردار بابا غلام رسول خان عمرانی نے محکمے کو فعال اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے کے لیے عملی اقدامات کیے۔ ان کی ترجیحات میں شامل ہیں صوبے کے ہنرمند نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کرنا اور بے روزگاری میں کمی لانا۔ محنت کش طبقے کے لیے بہتر اجرت، صحت اور سماجی تحفظ کو یقینی بنانا۔ بلوچستان بھر میں ٹیکنیکل و ووکیشنل ٹریننگ سینٹرز کا قیام۔ بیرون ملک روزگار کے مواقع کے لیے جامع لیبر ایکسپورٹ پالیسی کی تیاری۔ مزدوروں کے بچوں کے لیے اسکالرشپ اور تعلیمی سہولیات۔ محنت کشوں کے لیے لیبر کارڈ اور فلاحی فنڈز کی فراہمی۔ حالیہ دنوں میں سردار بابا غلام رسول خان عمرانی نے علاقے کی غریب اور مستحق خواتین کے درمیان بیٹھ کر ان کے مسائل سنے اور فوری امداد کی فراہمی کو یقینی بنایا۔ ان کی یہ عوامی نشست خدمت کی سیاست کی جیتی جاگتی تصویر بن گئی۔ علاقے کی خواتین اور بزرگوں نے کہا کہ سردار بابا غلام رسول خان عمرانی ہر مشکل وقت میں عوام کے ساتھ کھڑے رہتے ہیں۔ پاکستان پیپلز پارٹی کا منشور عوامی خدمت ہے، اور چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کی قیادت میں وہ بلوچستان کے ہر شہری کی فلاح و بہبود کے لیے ہمہ وقت سرگرم ہیں۔ سیاسی و سماجی حلقوں نے بھی ان کے اس اقدام کو خالص عوامی سیاست کی روشن مثال قرار دیا۔ پاکستان پیپلز پارٹی کے پلیٹ فارم سے سردار بابا غلام رسول خان عمرانی عوامی خدمت کے مشن کو جاری رکھے ہوئے ہیں۔ شہید ذوالفقار علی بھٹو اور شہید محترمہ بے نظیر بھٹو کے نظریات سے رہنمائی لیتے ہوئے، وہ چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کی قیادت میں بلوچستان کے عوام کے لیے ترقی، خوشحالی اور انصاف کے علمبردار ہیں۔ ان کی شخصیت نوجوانوں کے لیے ایک روشن مثال ہے ان کی سیاست خدمت، اخلاص اور قربانی کا مظہر ہے۔ سردار بابا غلام رسول خان عمرانی کا عزم ہے کہ پیپلز پارٹی کے جھنڈے تلے عوامی خدمت او۔ مزدور طبقے کی خوشحالی کا یہ سفر مزید مضبوط بنیادوں پر آگے بڑھایا جائے گا

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 10 OCT 2025 Page No.

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں